محمد اقبال نجمی

نرگس کے پھول

Marfat.com

Marfat.com

نرگس کے پھول

محمد اقبال نجمی

FAA

فروغِ ادب اکادمی

لاہور — گوجرانوالہ — اسلام آباد

Marfat.com

1112-77

خوبصورت، معیاری اور

دیدہ زیب کتابوں کا اہم مرکز ۔

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : نرگس کے پھول

مصنف : محمد اقبال نجمی

سال اشاعت : ۲۰۰۶ء

تعداد : ۵۰۰

قیمت : [redacted]وپے

کمپوزنگ : نجمی کمپوزنگ سنٹر

ناشر : فروغِ ادب اکادمی

۸۸۔بی، سیٹلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ

فون: ۰۵۵۔۳۲۵۱۶۰۳

Marfat.com

ہائیکو نگاروں کے نام

Marfat.com

سپنوں میں مشغول
کتنے سندر لگتے ہیں
یہ نرگس کے پھول

□□□

Marfat.com

پانی گدلا
ہے
چھوڑو اپنی بات کرو
نرگس کیسی
ہے

□□□

دریا پاس ہی تھا
لیکن پیاس بجھانے کا
کس کو اذن ملا

□□□

اُس نے جان کہا
میرے دل نے دھیرے سے
در اک کھول دیا

□□□

Marfat.com

تتلی جیسے رنگ
اِن آنکھوں کو بھاتے تھے
وہ پل بیت گئے

□□□

جب سے آئے ہو
چپ چپ سے تم بیٹھے ہو
اچھے لگتے ہو

□□□

تیرا میرا نام
جن پیڑوں پر کندہ تھا
ظالم کاٹ گئے

□□□

Marfat.com

موسم بدلے گا
ایک پرندہ اترا ہے
دل کے آنگن میں

❑❑❑

کوئی بات نہیں
سورج آج خفا ہے تو
کل آ جائیں گے

❑❑❑

بارش میں مت بھیگ
اندر بیٹھ کے سنتا رہ
تو اِس کا سنگیت

❑❑❑

Marfat.com

نکلا ہے پھر چاند
دیکھنا اِس کو کھڑکی سے
اچھا لگتا ہے

□□□

آگ کو جلنے دے
برف جمی ہے چاروں اور
پانی بننے دے

□□□

اب کیوں روتا ہے
دل جب نکلے ہاتھوں سے
ایسے ہوتا ہے

□□□

Marfat.com

باہر بارش ہے
اندر لیکن دھکے آگ
باہر چلتے ہیں

❑❑❑

اپنا ہے یہ حال
ایک طرف کر رکھے ہیں
سچے سب اقوال

❑❑❑

منظر سجتے ہیں
لیکن ہم بند آنکھوں سے
کیسے دیکھ سکیں

❑❑❑

Marfat.com

راتیں ہیں بے خواب
کھول کے کھڑکی یادوں کی
نجمی باہر جھانک

□□□

کالی راتوں میں
پہلے جو کچھ کرتے تھے
دن میں کرتے ہیں

□□□

میں نے عہد کیا
پیار کی ٹھنڈک بانٹوں گا
تپتے موسم میں

□□□

Marfat.com

چپ کی مہریں توڑ
اُس کی جانب ہاتھ بڑھا
جھیل میں پتھر پھینک

❑❑❑

کالی رات کا خوف
سوچ کا جھینگر بولے ہے
میرے بستر پر

❑❑❑

خوشبو کا پیغام
آج ہوا کے ہاتھوں سے
آیا میرے نام

❑❑❑

Marfat.com

تنہائی کے سانپ
رستے اپنے سب مسدود
خاموشی دیوار

□□□

کون ہوا برباد
رات کو رویا بے کل چاند
دن کو ٹھٹھری دھوپ

□□□

میں ہوں جیسے گھاس
کاٹ رہے ہیں طاقت ور
میری جیون آس

□□□

Marfat.com

اک بارش کے بعد
پھیلی ہے چمکیلی دھوپ
اُس کے چہرے پر

❑❑❑

اُن کو دے توقیر
جن آنکھوں کے بے رنگ خواب
مانگیں اب تعبیر

❑❑❑

کرنیں چبھتی ہیں
مہنگائی کا موسم ہے
دن بھی لمبے ہیں

❑❑❑

Marfat.com

اک تصویر بنا
سپنوں کی پھر وادی میں
نجمی گھومے جا

□□□

کوئی بھی دیوار
رستے میں جب آ جائے
کیسا اُس سے پیار

□□□

کیسی دھوپ کھلی
منظر دھندلے دھندلے ہیں
اک بارات چلی

□□□

Marfat.com

رنگ دعا کا دیکھ
بیداری کی لہر اٹھی
مہکے کتنے پھول

❑❑❑

ہم دیوانے لوگ
کچھ دکھوں کی اوڑھ کے دھوپ
خوش خوش رہتے ہیں

❑❑❑

سننا چاہو تو
ایک کہانی کہتے ہیں
یہ نرگس کے پھول

❑❑❑

Marfat.com

ایسے کام کریں
جن سے نجمی کھل جائیں
اب نرگس کے پھول

□□□

نرگس کے کچھ پھول
دے کر سمندر سا پیغام
پاس بلاتے ہیں

□□□

ٹھنڈے پانی کا
میٹھا میٹھا مدھر گیت
اور نرگس کے پھول

□□□

Marfat.com

میں نے دیکھا ہے
نرگس کے اِن پھولوں سا
اک چہرے کا رنگ

❑❑❑

آؤ کریں وصول
اپنے حصے آتے ہیں
جو نرگس کے پھول

❑❑❑

کوئی دستک ہو
دل دروازہ اپنا وہ
بند ہی رکھتا ہے

❑❑❑

Marfat.com

قسمت کی ہے بات
ساحل پر کھو جاتے ہیں
کچھ موجوں کے چاند

❑❑❑

لب پر ایک سوال
ٹوٹا کیسے دل کا ساز
بکھرے کیسے راز

❑❑❑

اُس کے آنے سے
پھول کھلے ہیں چاروں اور
گھر میں رونق ہے

❑❑❑

Marfat.com

اُس کو لکھنا ہے
سانس کا رشتہ باقی ہے
اور دل ساتھی ہے

❑❑❑

چپ کا زہر پئے
دونوں پگھلے جاتے ہیں
جب سے بچھڑے ہیں

❑❑❑

قید سے ہیں آزاد
آؤ مل کر رقص کریں
چھنکائیں زنجیر

❑❑❑

Marfat.com

اب کیوں روتا ہے
دل جب نکلے ہاتھوں سے
ایسے ہوتا ہے

□□□

حشر وہ ڈھائے گا
دیکھنا اپنے وعدوں سے
وہ پھر جائے گا

□□□

جیون ایک سوال
جس میں ہم نے دیکھا ہے
چاہت پیار محال

□□□

111277

Marfat.com

گونجے ایک آواز
سن لے جو سن سکتا ہے
جھوٹے سب اعزاز

❑❑❑

دیکھ تماشا دیکھ
خود کو اونچا کرنا ہے
خود کو اونچا دیکھ

❑❑❑

تارے ہیں خاموش
بات کرو ، شاید ٹوٹے
سرد ہوا کا زور

❑❑❑

Marfat.com

باسی روٹی کو
بھوک سے اور کچھ نہ ملے
کھانا پڑتا ہے

❑❑❑

تو سورج کی آگ
میرا جیون صحرا ہے
یہ ہے اپنا ساتھ

❑❑❑

اے دل کے مہمان
بھاگ یہاں سے جلدی بھاگ
لوگ ہوئے مشکوک

❑❑❑

Marfat.com

مٹی کہتی ہے
اِس خوشبو کو چومو گے
آؤ میرے پاس

❑❑❑

دنیا دیکھی ہے
لیکن جتنی دیکھی ہے
بھوکی دیکھی ہے

❑❑❑

کتنی ہے زرخیز
اپنے پاس بلاتی ہے
لچکے جیسے شاخ

❑❑❑

Marfat.com

جذبے سرد پڑے
لیکن مہندی ہاتھوں پر
سجنے والی ہے

□□□

چلتا پانی نہر
میٹھے مدھر بول
کون تھا میرے ساتھ

□□□

لکھی اک تحریر
جان کنی کے لمحوں میں
دیمک چاٹ گئی

□□□

Marfat.com

اپنا ہے یہ حال
ماہ و سال کی گردش سے
ہوتے ہیں پامال

❑❑❑

جلتے شہر سے دور
بیٹھ کے ہم کو لگتا ہے
سب کچھ اچھا ہے

❑❑❑

آؤ چلتے ہیں
جن رستوں میں بٹتی ہے
نظروں کی خیرات

❑❑❑

Marfat.com

کب سے برف جمی
تیرے میرے جذبوں پر
سورج کی محتاج

□□□

اُس چہرے کا رنگ
جاتے جاتے چھوڑ گیا
دل پر نقش کئی

□□□

اپنی باتوں کو
آگ کی صورت پھیلا دے
سارے لوگوں میں

□□□

Marfat.com

جس سے ملنا ہے
اُس سے پیار برابر کر
تو بھی جینا سیکھ

❑❑❑

اِس ویرانے میں
دیوانے آ نکلے ہیں
اب تو خیر منا

❑❑❑

کوشش کرتا ہوں
شاید بدلے میرا حال
پھینک رہا ہوں جال

❑❑❑

Marfat.com

فطرت لکھتی ہے
جو تحریریں چہروں پر
آؤ پڑھتے ہیں

□□□

قسمت کے یہ خار
زخمی کرتے رہتے ہیں
نجمی پیار بہار

□□□

دن اک پتھر ہے
جس کو کاٹ رہا ہوں میں
صبر کی آری سے

□□□

Marfat.com

امرت برسے گا
تو اِس پاک فضا میں گھول
اپنے میٹھے بول

❑❑❑

مجھ کو جانے دے
ورنہ گھر کی وحشت سے
میں مر جاؤں گا

❑❑❑

گھر میں رونق ہے
پھول کھلے ہیں ہونٹوں پر
بھائی آئے ہیں

❑❑❑

Marfat.com

بول کے کیسے جھوٹ
خیر کا دعویٰ کرتے ہیں
پھر لیتے ہیں لوٹ

❑❑❑

دل سے عہد کیا
مرتے ہم مر جائیں گے
جھکنا نا منظور

❑❑❑

مت پوچھو یہ بات
اِس جیون کے ساتھ ہوئے
نجمی کتنے ہاتھ

❑❑❑

Marfat.com

اَبتر سب کا حال
بے عملی کی اڑتی دھول
مرجھائے ہیں پھول

□□□

خوشبو بن کے آج
میری یاد کے آنگن میں
کوئی اُترا ہے

□□□

پیار کے بدلے میں
خوب ثمر یہ پایا ہے
دشمن سایا ہے

□□□

Marfat.com

پائی خوب سزا
پل پل قرضِ ہستی ہم
کرتے رہے ادا

□□□

پہلے اک تصویر
اب خالی دیوار مرا
چہرہ تکتی ہے

□□□

روحیں تھیں سیراب
اِن پر بارش تیروں کی
خیمے جلتے ہیں

□□□

Marfat.com

وہ ہے کم آمیز
لیکن اس سے ملنا ہے
کارِ دل آویز

□□□

گرم تھا آتش دان
ہم دونوں کا اِس میں ساتھ
سرما کی اک رات

□□□

ماضی کی تصویر
جس پر یاد کی تتلی نے
اڑنا سیکھ لیا

□□□

Marfat.com

دور پہاڑوں پر
جگنو اُس کی یادوں کے
پھر سے چمکے ہیں

□□□

مل کر روکیں گے
ہم آلودہ ہونے سے
پاک فضاؤں کو

□□□

دھند میں لپٹا شہر
اور وہ کر کے ٹیلی فون
پاس بلاتے ہیں

□□□

Marfat.com

دھند کا ایک غبار
مجھ کو چلتے رہنا ہے
میری منزل دور

□□□

دھند چھٹ جانے دو
پھر تم سارے منظر کو
دیکھ سکو گے خوب

□□□

دھند کی شدت نے
پہیہ جام کیا ہے تو
پیدل چلتے ہیں

□□□

Marfat.com

برسوں بیت گئے
اِن آنکھوں میں آج بھی اک
منظر ٹھہرا ہے

❑❑❑

لکھا حرفِ حق
لیکن اِس کو بیچ دیا
کچھ لوگوں کے ہاتھ

❑❑❑

پھر کچھ خواب نئے
دیکھ رہے ہیں سارے لوگ
بن کر کیوں انجان

❑❑❑

Marfat.com

اُڑتے جائیں رنگ
کب سے ظلم رہے ہیں بھوگ
اِس وادی کے لوگ

❑❑❑

باہر دیکھو تو
ہر شے دھندلی دھندلی ہے
آؤ سوپ پئیں

❑❑❑

اُس کھڑکی کے پار
دھند چھٹنے کی آس میں ہیں
دو آنکھیں بے چین

❑❑❑

Marfat.com

گرمی سانسوں کی
دھندلے دھندلے موسم میں
زندہ رکھتی ہے

□□□

خاموشی کی جھیل
اِس میں لفظ کے پتھر پھینک
اک طوفان اٹھا

□□□

وہ سچائی کو
میرے گھر کے رستے پر
لے ہی آیا ہے

□□□

Marfat.com

اپنے لفظوں سے
نجمی مجھ کو چاہت ہے
یہ میری پہچان

❑❑❑

بول بڑا مت بول
جینا ہے تو پیار سے جی
اللہ توبہ کر

❑❑❑

آؤ چلتے ہیں
آج تو اس نے بور کیا
کافی سنکی ہے

❑❑❑

Marfat.com

کتنا مہنگا ہے
اِس جیوِن کا ہر اک روپ
لیکن جیتے ہیں

□□□

اتنا جھگڑا ہے
میرا اور زمانے کا
میری اپنی سوچ

□□□

میرے اپنوں نے
میری دھوپ کو بانٹا ہے
جس سے زخمی ہوں

□□□

Marfat.com

کتنی صدیاں دور
کر دیتی ہے بھائیوں کو
ورثے کی تقسیم

□□□

ناحق روتے ہو
رونے سے حالات کبھی
نجمی بدلے ہیں

□□□

کر دوں تیرے نام
اپنا جیون لیکن تو
کب اس قابل ہے

□□□

Marfat.com

درسِ عبرت ہے
ہر پل اپنے ماضی کا
ویسا ہی ہے حال

□□□

برسوں بیت گئے
تیرے وصل کے موسم کو
زندہ ہے احساس

□□□

دھندلی سی تصویر
دل کا شیشہ ٹوٹ گیا
روٹھ گیا وہ چاند

□□□

Marfat.com

حبس کا موسم ہے
لیکن ہم گھبرائیں کیوں
ہم میں دم خم ہے

□□□

پھول سا پیکر دیکھ
اڑنے دے اِس تتلی کو
اِس کے تیور دیکھ

□□□

کٹ کے دنیا سے
جب بھی تجھ کو یاد کروں
چین سا ملتا ہے

□□□

Marfat.com

یاد کی تپتی ریت
اشکوں سے سیراب کروں
اپنے دل کا کھیت

❑❑❑

اک آوارہ روح
میرے پاس وہ آتی تھی
چپ چپ اور اداس

❑❑❑

ظاہر میں بیدار
دل میں لاکھوں اندیشے
اندر سے بیمار

❑❑❑

Marfat.com

میں تھا ننگے پیر
شہر میں تھی ہر جانب بھیڑ
گونگے تھے سب لوگ

□□□

وہ لہروں کا کھیل
دونوں بیٹھ کے ساحل پر
دیکھا کرتے تھے

□□□

کس کا ہے پیغام
خوشبو پھیلی بکھرے رنگ
آیا لب پر تیرا نام

□□□

Marfat.com

ہم کتنے ڈرپوک
لوٹ رہے ہیں ہم کو جو
وہ کتنے بے باک

❑❑❑

بھید بدن کے کھول
میرے واپس آنے تک
ٹھہر ہوا کے پاس

❑❑❑

تم تو سچے ہو
لیکن تم بچ پاؤ گے
کیسے جھوٹوں سے

❑❑❑

Marfat.com

ٹھہرا پل دو پل
ایک جہنم دہکایا
اُس نے باتوں سے

❑❑❑

ایسے موسم میں
پاگل لوگ ہی کرتے ہیں
بارش کی امید

❑❑❑

میرا سرکش خون
بھڑکائے گا اتنی آگ
دنیا دیکھے گی

❑❑❑

Marfat.com

کیسی آئی رات
ہر جانب تھا ایک سکوت
شعلوں کا تھا کھیل

❑❑❑

غم آیا ہے راس
اس کی لذت سے محروم
لوگ ہیں بے احساس

❑❑❑

یہ بھی صورت تھی
وہ میرا گرویدہ تھا
میں خود سے مایوس

❑❑❑

Marfat.com

لکھا رہنے دے
اپنے نام کو میرے ساتھ
اے میرے دم ساز

□□□

بند لبوں کو کھول
خود کو یوں بہلانے سے
کیا ملتا ہے بول

□□□

ایک سنہری یاد
کچھ لمحوں کی جیسے راکھ
اب ہے میرے پاس

□□□

Marfat.com

خود اپنی تقسیم
کس میں ہمت کون کرے
اب اِس کو تسلیم

□□□

تم نے ٹھیک کہا
میں ہوں، پاگل دیوانہ
تم کو اِس سے کیا

□□□

سچائی کے بول
لب پر جب تو لائے گا
گلشن مہکے گا

□□□

Marfat.com

علم کی دولت سے
اور عمل کی طاقت سے
رستوں کو مہکا

□□□

کیوں رنجیدہ ہو ؟
چھوڑو یہ سب پاگل پن
کھیلو عیش کرو

□□□

نعرے بند کرو
کھانے کا سامان کرو
کوئی کام کرو

□□□

Marfat.com

اُس کو یاد کروں
جب دل کی گہرائی سے
ملنے آتا ہے

❑❑❑

پیار کا جھونکا تھا
جو میرے اُرمانوں کو
زندہ رکھتا تھا

❑❑❑

اب کیوں روتا ہے
توڑے کوئی دل کو جب
ایسے ہوتا ہے

❑❑❑

Marfat.com

جو جھیلیں گے دکھ
وہ ہی آخر پائیں گے
داد مسافت کی

□□□

میری فکر کریں
کیوں زر پوش پہاڑوں کے
اُن کو مجھ سے کیا

□□□

کیا مجبوری ہے
پیار کا لہجہ سمجھے ہے
پھر بھی دوری ہے

□□□

Marfat.com

بات مری تو مان
خود کو نجمی لے پہچان
جیتے گا میدان

❑❑❑

اکثر سوچا ہے
بے وقعت کیوں اتنے ہیں
صف ہی ٹیڑھی ہے

❑❑❑

جان سکے تو جان
جس کے لیے سرگرداں ہے
وہ ہرجائی ہے

❑❑❑

Marfat.com

تھوڑی دیر سہی
اِس دیوار کے سایے میں
آ کر نجمی بیٹھ

❑❑❑

سب لوگوں کو چھوڑ
آئے ہیں جو بکنے کو
اُن کی قیمت پوچھ

❑❑❑

بھوکے بچوں کو
لوری سے بہلاتے ہو
کتنے ظالم ہو

❑❑❑

Marfat.com

اُس سے پوچھو تم
وعدے کی زنجیروں کو
کیسے توڑے گا

❑❑❑

گرنے والی ہیں
جسموں کی دیواریں اب
کون سنبھالے گا

❑❑❑

اک پیغام ملا
اپنے دیس کے موسم سے
اب تو لوٹ بھی آ

❑❑❑

Marfat.com

ڈرتا رہتا ہے
ہر دم اپنے سایے سے
خوف زدہ انسان

□□□

اک مجبور نوا
میرے رکتے سانسوں پر
کیسا پہرہ ہے

□□□

تو بس میرا ہے
کیا لینا ہے مجھ کو جان
تیرے عیبوں سے

□□□

Marfat.com

مہرے بدلے ہیں
چالیں، وہی پرانی ہیں
میں بھی کھیلوں گا

□□□

بھول چکے ہیں وہ
لیکن، شاید لوٹ آئیں
آس بندھی ہے پھر

□□□

کتنا پاگل ہے
گھر آئے مہمانوں کو
ہنس کے ملتا ہے

□□□

Marfat.com

کیوں اب حیرت سے
ٹوٹے پروں کو دیکھے ہے
کون سا اُڑنا ہے

□□□

وہ بھی چھت پر ہے
آؤ پیچ لڑاتے ہیں
ہندو ظالم ہے

□□□

منزل چاہی تھی
لیکن اب تک بھٹک رہے ہیں
ٹیڑھے رستوں پر

□□□

Marfat.com

پھینک دے یہ کشکول
روکھی سوکھی کھا کر اب
جی لے عزت سے

□□□

ریگِ ساحل، پر
ایک عبارتؔ لکھی ہے
باندھ نہ میرے پر

□□□

کب ہم مانگیں جان
روٹی ' کپڑا اور مکان
چھین نہ یہ مسکان

□□□

Marfat.com

زندہ رہنا ہے
یہ منشور وفا کا ہے
ہم بھی سیکھ ہی لیں

❑❑❑

جتنی سوچیں ہیں
سب کی سب ہی اندھی ہیں
زر کی قیدی ہیں

❑❑❑

کتنا ظالم ہے
ہر پل اپنے جذبوں کو
قیدی رکھتا ہے

❑❑❑

Marfat.com

کھوج میں نکلا تھا
ان تھک کوشش کر کے اب
تھک کر بیٹھا ہے

□□□

پھول سے بچے ہیں
اِن سے کامِ مشقت کا
کیوں تم لیتے ہو

□□□

ایک تبسم ہی
ہر اک لب پر سج جائے
میرے فن کی مانگ

□□□

Marfat.com

دانے چگتے ہیں
چند فریبی لوگوں نے
جو بکھرائے ہیں

❑❑❑

وہ اک نکتہ ہے
لیکن میرے امکاں میں
وہ کب رہتا ہے

❑❑❑

ہو کا عالم ہے
لیکن اِس سناٹے میں
سانسیں چلتی ہیں

❑❑❑

Marfat.com

اُس کے جاتے ہی
ریزہ ریزہ خواب ہوئے
میری آنکھوں کے

□□□

بند ہو جاتے ہیں
قسمت کے دروازے جب
دنیا بوجھ لگے

□□□

اِن فنکاروں سے
دعوے سنتے آئے ہیں
برسوں بیت گئے

□□□

Marfat.com

کیسے جاہل ہو
ہوش میں رہ کر بات کرو
بدلو پھر حالات

❑❑❑

اِس دل کی تہذیب
جس نے اپنے ہاتھوں کی
وہ بانٹے گا پیار

❑❑❑

آنکھ کے کھلتے ہی
بھر جاتے ہیں اس میں رنگ
کچھ تصویروں کے

❑❑❑

Marfat.com

اک بے چین سی روح
پھرتی ہے اِس بستی میں
اُس کا حال سنو

❑❑❑

خود سے مل کر بھی
اک لذّت سی آتی تھی
آج ہوں خود سے دور

❑❑❑

یہ دیوارِ غم
اپنے بیچ کھڑی ہے جو
اس کو پھاند کے آ

❑❑❑

Marfat.com

ہر جانب تھا شور
کیسے کِھلتے میرے یار
سرگوشی کے پھول

❑❑❑

کہہ دے دل کی بات
پاؤں کی زنجیر بنی
اک خوشبو سی لہر

❑❑❑

تیری چاہت کا
ہم نے گھونٹ پیا تھا جو
اک پچھتاوا ہے

❑❑❑

Marfat.com

اِس دوزخ سے دور
بیٹھ کے تم کو لگتا ہے
سب کچھ اچھا ہے

❑❑❑

بارش برس گئی
پھیلی ہے چمکیلی دھوپ
اُس کے چہرے پر

❑❑❑

وہ اک بادل ہے
جھوم کے جب بھی برسے گا
دل کو بھائے گا

❑❑❑

Marfat.com

بند ہو جاتے ہیں
قسمت کے دروازے جب
دنیا بوجھ لگے

□□□

مجھ کو دریا نے
پیاسا واپس بھیج دیا
اپنے ساحل سے

□□□

تم کیا جانو یار
نقل مکانی کرنا بھی
کتنا مشکل ہے

□□□

Marfat.com

پھول کے بدلے میں
پتھر پھینک رہا ہے جو
میرا ہے محبوب

❑❑❑

کیسا واہمہ ہے
کوئی میرے پاس نہ تھا
لیکن پاس بھی تھا

❑❑❑

پہنی ہے زنجیر
لیکن پھر بھی جیتا ہوں
کیسی ہے تحقیر

❑❑❑

Marfat.com

اُس کی خاطر اب
حرفِ گریزاں لکھنا ہے
دل کے جلنے تک

□□□

ڈوب گیا تھا آج
اُمیدوں کا سورج جب
جاگی وصل کی شام

□□□

کس کے ہجر میں یوں
تنہائی سے لپٹا ہے
کٹتا جاتا ہے

□□□

Marfat.com

تیرا یہ اسلوب
اکثر کرتا ہے پامال
دولت والوں کو

❑❑❑

ایک تجسس تھا
جلتے گھر کو دیکھ کے اب
چپ چپ بیٹھا ہوں

❑❑❑

گڑیا میں بارود
ظالم نے کب سوچا ہے
وہ کیا کرتا ہے

❑❑❑

Marfat.com

یہ امریکہ ہے
بم برسا کے لوگوں پر
خود یہ ہنستا ہے

□□□

یہ امریکہ ہے
بم برسا کے لوگوں پر
کب شرمندہ ہے

□□□

اور کیا لینا ہے
تیری اوک کے پانی سے
پیاس بجھانی ہے

□□□

Marfat.com

جب بھی ناخن سے
اپنے زخم کریدیں گے
ایسے ہی ہو گا

❑❑❑

خوف نگاہوں میں
نجمی جب جم جاتا ہے
منزل دور رہے

❑❑❑

کون سجائے گا
سلگ رہی ہیں پلکیں جو
ان پر اپنے خواب

❑❑❑

Marfat.com

ایک تھکن لیے
ہر اک شام پرندے کو
گھر آتا ہے یاد

❑❑❑

گرمی ہاتھوں میں
دھوپ نگاہیں جن کی تھیں
کہاں گئے وہ لوگ

❑❑❑

دور پہاڑوں پر
دھواں اُٹھتے دیکھا ہے
جاگا دل میں خوف

❑❑❑

Marfat.com

کتنی ہے معصوم
تتلی جیسی نازک ہے
پھولوں میں مشغول

□□□

پورن رات کا چاند
میرے ساتھ منائے گا
کچھ باتوں کا سوگ

□□□

یہ رشتہ ہے خوب
وہ مجھ سے ناواقف ہے
جو مجھ سے منسوب

□□□

Marfat.com

سن لے میری بات
اک فریادی کہتا ہے
توڑ لٹیرے ہاتھ

❑❑❑

لکھوایا تعویز
آج گلے کا بن کے ہار
مجھ کو ڈستا ہے

❑❑❑

چڑیا گھر کی سیر
دور سنہری بچپن کا
آیا ہم کو یاد

❑❑❑

Marfat.com

پال کے لاکھوں روگ
جانے کیسے جیتے ہیں
بے چہرہ یہ لوگ

□□□

نیک نگاہیں، آج
بھٹک رہی ہیں چاروں اور
آیا کیسا دور

□□□

اک تنہائی ہے
میرے ساتھ جو رہتی ہے
دکھ سکھ سہتی ہے

□□□

Marfat.com

اڑتے اڑتے تھک گیا
ساتھیوں سے اتنا پیچھے رہ گیا
میں اکیلا ہو گیا

□□□

زندگی ترستی ہے
تشنگی جب ذرا سی بڑھتی ہے
آنکھ پھر چھلکتی ہے

□□□

بارشیں اتنی ہوئیں
آ گیا سیلاب گھر میں ہی مرے
چھت سلامت بس رہی

□□□

Marfat.com

دامنِ کوہسار ہے
چوٹیوں پر برف پھیلی دودھیا
تھوڑی حدّت چاہیے

□□□

اس طرح، جیون بتا
لوگ تجھ کو دیکھ کر نجمی کہیں
خوب تھا اچھا لگا

□□□

کوئی بکھرے یا بنے
اس سے کچھ مطلب نہیں ہے اب مجھے
چاک گردش میں رہے

□□□

Marfat.com

چل رہی تھی جب ہوا
اک گلِ صد چاک کی صورت مجھے
ڈر بکھر جانے کا تھا

□□□

دل سنبھالوں کس طرح
پھول شعلے بن گئے ہیں آج تو
غم سمیٹوں کس طرح

□□□

دیکھ باہر کی فضا
پھول ' پتے ' چاندنی ' خوشبو ' ہوا
ہم سفر اپنے بنا

□□□

Marfat.com

نور کا سمندر ہے
کشتیاں ہیں رنگوں کی ، اور ہم
سیر کو نکلتے ہیں

□□□

داغ سب محبت کے
کھل اُٹھے بہاروں میں ،اس طرح
جیسے پھول کھلتے ہیں

□□□

روشنی لپکتی ہے
اور تھوڑے لمحوں تک ، ہر طرف
آ کے پھیل جاتی ہے

□□□

Marfat.com

ہم سفر کوئی تو ہو
دل شکستہ ساتھ چاہے وہ چلے
گفتگو کرے ہم سے

□□□

پاس ہی کہیں ہو گی
آج بھی ترے دل کے ، دیکھ لے
وہ بہار رت نجمی

□□□

اس طرف کوئی سایا
آپ نے ، کیا گزرتے دیکھا ہے
پوچھ کر بتاتا ہوں؟

□□□

Marfat.com

بے سکون لمحوں میں
سانس ایسے ٹھہری ہے ، جس طرح
حبس موسم کی ہوا

❑❑❑

اس طرح سے کم ہو گی
کب مری یہ بے چینی ، تھک کے اب
سوچتا ہوں میں نجمی

❑❑❑

پوچھنا پڑے گا اب
اس طرف سے جو گذرا ، کون تھا
شام کی خموشی سے

❑❑❑

Marfat.com

آرزو ، نیا موسم
جستجو ، ملے رخصت ، اور میں
خواب کے جزیروں پر

❑❑❑

آئینے ہیں جب گدلے
ذات کی کدورت سے ، پھر ہمیں
کیوں ملال ہوتا ہے

❑❑❑

وہ قریب ہے دل کے
یاد اُس کی آتی ہے ، اس لیے
دور ہے وہ آنکھوں سے

❑❑❑

Marfat.com

ماخوذ

اس بڑے سے معبد میں
روشنی کے گھٹتے ہی ، دیکھ لو
رات بھیگ جاتی ہے

□□□

کتنا سرد موسم ہے
کوئی بھی تو پروانہ ، ایسے میں
لاٹ تک نہیں آتا

□□□

میں خزاں کے آنے پر
جوتشی کی آنکھوں میں ، اک چھپی
دیکھتا ہوں حیرانی

□□□

Marfat.com

گھر کے آس پاس اب
صبح کے پھول چٹکے ہیں ، یوں لگے
دن ہیں یہ بہار کے

□□□

گھنٹیاں یہ معبد کی
خود سے دیکھ کہتی ہیں ، آج کی
شام کتنی ٹھنڈی ہے

□□□

باجرے کے کانوں کو
ساتویں مہینے میں ، چھوئے گا
یہ خزاں کا جھونکا ہی

□□□

Marfat.com

ہم کو کچھ بتاتے ہیں
مرے پڑے ہیں کیکڑے ، ہر طرف
یہ خزاں کی صبح ہے

❑❑❑

جب کسی بھی کمرے سے
روشنی سی چھنتی ہے ، یوں لگے
رات بھی ٹھٹھرتی ہے

❑❑❑

رُت خزاں کی آئی ہے
رنگ پھرنا پھولوں کا ، ایسے میں
روز کا عمل ٹھہرا

❑❑❑

Marfat.com

گریں گی یہ زمیں پر ہی
سوا اس کے پتنگوں کی نہیں ہے اب
کوئی منزل کہیں پر بھی

❑❑❑

ہیں پہلے دن مہینے کے
پتنگیں آدھے دھیلے کی ، دکھائی دیں
فلک پر آج اڈو کے

❑❑❑

وہ دیکھو اک پتنگ آ کر
اسی جانب ہی ٹھہری ہے ، وہاں پر ہی
جہاں یہ کل فلک پر تھی

❑❑❑

Marfat.com

پہاڑی راستے سے آ
وہی قصبہ جسے کیسل کہیں سب ہی
پتنگیں ہیں وہاں اُڑتیں

❑❑❑

نہیں ہے ایک بھی پتھر
جو کتے کی طرف پھینکیں ، بھگانے کو
وہ دیکھو چاند بھی ٹھٹھرا

❑❑❑

مرے آنے سے پہلے ہی
کوئی تو تھا ، کوئی تو تھا ، یہاں بستا
بتایا مجھ کو پھولوں نے

❑❑❑

Marfat.com

نور کے پھول کھل گئے ہر سو
عالمِ وجد میں ہے سب عالم
گیت چھیڑا تری ثنا کے لیے

□□□

بخش دے دولتِ سکوں مولا
نور اپنا مجھے عطا کر دے
اپنے ہر غیر سے جدا کر دے

□□□

اک تری ذات کو بقا حاصل
اور جو کچھ ہے وہ تو فانی ہے
اس جہاں کی یہی کہانی ہے

□□□

Marfat.com

تشنگی روح میں گھلی جائے
رحمتوں سے نہال کر مولا
حوصلوں کو بحال کر مولا

❑❑❑

اک تری ذات جو کہ تنہا ہے
سب کی تنہائیوں میں شامل ہے
تجھ کو کتنا میں بے کراں دیکھوں

❑❑❑

تو گمانِ بشر میں بستا ہے
تو خیالِ بصر میں رہتا ہے
اپنی ہستی میں تو جو یکتا ہے

❑❑❑

Marfat.com

تیرا جلوہ نظر نظر دیکھوں
تیری خوشبو نفس نفس پاؤں
تیرا حرفِ نصاب جاری ہے

❑❑❑

پھل ترے ہیں تو ذائقے تیرے
عکس تیرے ہیں آئینے تیرے
تو ہی منزل بھی راستہ بھی تو

❑❑❑

میری تنظیم کر مرے مولا
خواہشوں کا تو روک دے رستہ
آرزوئیں نہ پا سکیں غلبہ

❑❑❑

Marfat.com

کون سرگوشیاں کرے مجھ سے
کون بھرتا ہے لذتیں دل میں
کون اترے مرے خیالوں میں

□□□

شکرِ ربِّ قدیر کرتے ہیں
جس کی رحمت محیط ہے ہم پر
جس کی ہستی ہے جاوداں نجمی

□□□

جو لبھاتی ہے وہ گھٹا تیری
جو جلاتی ہے وہ ہوا تیری
سب رتیں اختیار میں تیرے

□□□

Marfat.com

اک ترا ذکر دل کی ٹھنڈک ہے
اک ترا حسن اس نظر میں ہے
اک ترے عشق کی ہے سرشاری

❑❑❑

بانٹتا ہے وہ نعمتیں اپنی
فیض پاتے ہیں ہر کس و ناکس
کس قدر بے نیاز ہے مولا

❑❑❑

یہ گواہی ہیں ، یہ نشانی ہیں
تیرے اظہار کی کہانی ہیں
صورتیں جس قدر نظر آئیں

❑❑❑

Marfat.com

اپنی پہچان کر عطا مولا
جو مجھے یوں ہرا بھرا کر دے
مجھ کو تیرا فقط ترا کر دے

❑❑❑

زندگی جو یہ جسم و جاں میں ہے
تازگی جو بھی اس جہاں میں ہے
یہ ترے لطف کا ہی غازہ ہے

❑❑❑

آرزو ہے بسی تری دل میں
اور لب پر بھی نام ہے تیرا
یہ ہے تیرے خیال کی دنیا

❑❑❑

Marfat.com

روشنی سے میں گفتگو کر لوں
یہ سبو نور سے ذرا بھر لوں
پھر ملوں گا میں دوستو تم سے

□□□

نقش دوئی مقام باطل ہے
تو ہے یکتا فقط یہی حق ہے
اس پہ ایمان ہے مرا کامل

□□□

مجھ کو سن کر یقیں نہیں آتا
اے خدا تو اسے سزا دے گا
تیری رحمت کی ہے طلب جس کو

□□□

Marfat.com

کارِ مشکل ہے زندگی لیکن
اس کو آسان وہ بنائیں گے
تیری جانب جو چلتے جائیں گے

❑❑❑

آئینے توڑ کر وہ بکھرائے
کس قدر اس کو یہ عمل بھائے
کام سارے ہیں لاجواب اُس کے

❑❑❑

تو زمیں آسماں کا مالک ہے
تو ہی کون و مکاں کا مالک ہے
تیرے قبضے میں ہے یہاں جو ہے

❑❑❑

Marfat.com

چھین احساس کی نہ یہ دولت
ہم فقیروں کے پاس رہنے دے
ہم نے سو کام اس سے لینے ہیں

❑❑❑

مجھ کو پہچان کا سفر نجمی
آج در پیش ہے مگر کوئی
فاصلوں کو بڑھائے جاتا ہے

❑❑❑

تو ہے معبود میں ترا بندہ
مجھ کو حاجت تری رہے ہر دم
پاس میرے ہے زندگی تیری

❑❑❑

Marfat.com

دوڑ تا ہے لہو میں جو میرے
اور کیا ہے وہ نام تیرا ہے
زندگی کیا ہے جام تیرا ہے

□□□

یہ مظاہر اُفق اُفق پھیلے
سر خمیدہ کہ سر بلند سبھی
حمد تیری ہی گنگناتے ہیں

□□□

تو ہی خالق ہے، تو ہی رازق ہے
ہم کہ محتاج ہیں ترے مولا
مالک الملک ہے تری ہستی

□□□

Marfat.com

اپنی رحمت سے ہم کنار کرے
جو حقیقت سے آشکار کرے
وہ ہی رکھتا ہے عاصیوں کا بھرم

□□□

اے کہ تو کارسازِ عالم ہے
تیرے محتاج ہیں سبھی عالم
تیری نظروں کے سب سوالی ہیں

□□□

میرا مقصود ہو تُھی مولا
میرے ہونٹوں پہ ہو ثنا تیری
زندگی یوں ہی میری کٹ جائے

□□□

Marfat.com

ہر روش پر بہار تیری ہے
آسماں پر بھی جال تیرے ہیں
تیری صنعت کے سب کرشمے ہیں

□□□

زندگی کا ہے رازداں تو ہی
اس جہاں کا ہے پاسباں تو ہی
ہر طرف ہی جمال ہے تیرا

□□□

میرے جوہر نکھارتا تو ہے
اور مقدر سنوارتا تو ہے
تو ہی دامن کو رحمتوں سے بھرے

□□□

Marfat.com

شان تیری بلند ہے مولا
دے قرینہ مجھے غلامی کا
کمتریں ہوں تو بہتریں کر دے

❑❑❑

کیسے مدحت ہو ذوالجلال تری
ذاتِ والا ہے لا شریک تری
تیری عظمت کی حد نہیں کوئی

❑❑❑

ہم کو دی ہے جو شانِ گویائی
ہم کو دی ہے جو ذوقِ رعنائی
ہم پہ احسان ہیں ترے مالک

❑❑❑

Marfat.com

سر بسر لطف ہے ، عطا تو ہے
ہم پہ انعام ہیں ترے کتنے
تو ہی سب کی دعا کو سنتا ہے

❑❑❑

کر عطا نورِ بندگی مجھ کو
ہو وظیفہ مرا ترا کلمہ
حمد سے کر چراغِ دل روشن

❑❑❑

میرا معبود ہے مرا اللہ
روز و شب کو سنوارتا ہے وہی
پیار دے کر نکھارتا ہے وہی

❑❑❑

Marfat.com

یہ مظاہر ہیں تیری قدرت کے
ان کو دیکھوں تو دیکھتا جاؤں
خود کو حیرت کدے میں گم پاؤں

❑❑❑

جو بچھاتا ہے نور کی چادر
جو اُٹھاتا ہے سب حجابوں کو
اُس کی جانب ہی میری نظریں ہیں

❑❑❑

کیا دعا کو کبھی نہ رد تو نے
غیب سے کی سدا مدد تو نے
لمحہ لمحہ نوازتا ہے مجھے

❑❑❑

Marfat.com

پیار سے بھر دیا مرا دامن
نور سے کر دیا مجھے روشن
لطف تیرا ہے میرا سرمایا

❑❑❑

ذات تیری قدیم ہے یارب
ذات تیری عظیم ہے یارب
ماورا فہم سے تری ہستی

❑❑❑

علم تیرا ہی سب سے اعلیٰ ہے
علم تیرا ہی سب سے بالا ہے
دل کے بھیدوں کو جانتا تو ہے

❑❑❑

Marfat.com

وہ ترا حرفِ کن کیا ہو گا
وہ کہ حرفِ تمام ہی ہو گا
بس کہ تیرا وہ نام ہی ہو گا

□□□

نعمتیں تو نے جو مجھے دی ہیں
شکر اُن کا ادا کیا ایسے
آج تک غیر سے نہیں مانگا

□□□

میرے مولا اے مالکِ کونین
حکمراں ہے یہاں وہاں تو ہی
سب کے ہونٹوں پہ حمد ہے تیری

□□□

Marfat.com

ایسے لمحات کچھ میسّر ہوں
میرے آقا کروں تری باتیں
میں ترے شہر کی کھجوروں سے

□□□

چاند کو توڑ دے! یہ کہتے ہیں
اِن کو شاید خبر نہیں اس کی
یہ کھلونا ہے تیرے بچپن کا

□□□

میں نے آنا ہے، مجھ کو آنے دے
اپنی چوکھٹ پہ دل جھکانے دے
ٹوٹ جائے نہ ڈور سانسوں کی

□□□

Marfat.com

بات کرتا ہوں جب مدینے کی
سوچ وادی میں پھول کھلتے ہیں
مجھ پہ آئے بہار کا موسم

□□□

تیری سیرت چراغ کی صورت
میری راہوں کو جگمگاتی ہے
منزلِ شوق پر چلاتی ہے

□□□

تیری توصیف سارے گلشن میں
پھول کرتے ہیں اپنی خوشبو سے
بات پھولوں کی خودسنی میں نے

□□□

Marfat.com

وجۂ تخلیقِ کائنات آقاؐ
آپؐ آئے تو ہو گیا روشن
گوشہ گوشہ حسین دھرتی کا

□□□

تیری خاطر ہی ربّ عالم نے
بزمِ کونین کو سجایا ہے
عشق تیرا ہی سب کا محور ہے

□□□

میرے دل کو سرور دیتی ہے
تیری چاہت کا نور دیتی ہے
یاد تیری ہے پیار کی لوری

□□□

Marfat.com

جب کتابِ حدیث پڑھتا ہوں
تیری باتوں کے پھول چن چن کر
اپنے دامن میں ڈالتا جاؤں

❑❑❑

تجھ سے ہو کر قریب بیٹھا ہوں
تیری جانب میں دیکھتا جاؤں
اِس تصوّر کو زندگی دے دے

❑❑❑

جس نے دیکھا ترا رخِ زیبا
کیا ضرورت ہے اُس کو جنت کی
محو رہتا ہے وہ تو جلووں میں

❑❑❑

Marfat.com

مجھ کو پیدا کیا ہے مولا نے
مجھ کو آقاؐ نے پھر سنوارا ہے
شکر دونوں کا مجھ پہ لازم ہے

□□□

حاصلِ زندگی مرے آقاؐ
اِک تری دید ہی کا لمحہ ہے
جس کی خاطر میں زندگی چاہوں

□□□

جانے کب مجھ پہ مہرباں ہو گی
خوبصورت فضا مدینے کی
اِس سے آگے میں سوچتا کب ہوں

□□□

Marfat.com

دل میں جب بھی گرہ پڑے کوئی
میں سہارا درود کا لے کر
اپنی مشکل کو دور کرتا ہوں

□□□

علم کی روشنی مجھے دے دے
فکر کی چاندنی مجھے دے دے
میں جو دیکھوں وہ خواب تیرے ہوں

□□□

دل کی آنکھوں کو کھول کر پڑھ لو
میرے آقاؐ کا آخری خطبہ
رہنمائی کو اتنا کافی ہے

□□□

Marfat.com

دل میں کتنے سوال اٹھتے ہیں
دل میں جتنے سوال اٹھتے ہیں
تیرا اُسوہ جواب ہے سب کا

❑❑❑

ایسا کیف دوام پاؤ گے
جام پینا ہی بھول جاؤ گے
شرط ہے بس قریب ہونے کی

❑❑❑

شہر تیرا ہے وہ چمن جس کی
دید ہو تو قرار ملتا ہے
لوٹ آئیں وقار ملتا ہے

❑❑❑

Marfat.com

جب وہ معراج کی گھڑی آئی
نکہت و نور کی ہوئی بارش
عشق نے حسن کی عبادت کی

❑❑❑

نام تیرا ازل کا سکہ ہے
تا قیامت اسی نے چلنا ہے
فیض اِس کا سبھی نے پایا ہے

❑❑❑

ہو محمد ﷺ یا احمد ﷺ و حامد ﷺ
میری مشکل کے یہ سہارے ہیں
آپؐ کے نام کتنے پیارے ہیں

❑❑❑

Marfat.com

جو بھی مانگیں ترے توسط سے
جو بھی پائیں ترے توسل سے
سب سے بہتر یہی طریقہ ہے

❑❑❑

مشفق و چارہ گر و شہِ والا
مرشدِ عارفاں تری ہستی
رہبرِ کاملاں ترا اُسوہ

❑❑❑

آپؐ کے ذکر ہی میں راحت ہے
آپؐ کے پیار ہی میں جینا ہے
آپ کی یاد اِک خزینہ ہے

❑❑❑

Marfat.com

آستاں اور بھی بہت ہوں گے
اصل مرکز تو بس مدینہ ہے
جو جبینوں کو نور دیتا ہے

□□□

سیدِ مُرسلاں مرے آقاؐ
عظمتوں کا جہاں تری ہستی
عجز کا آسماں تری ہستی

□□□

تیری باتوں کے سامنے سارے
فلسفے ہیچ ہیں زمانے کے
تیری باتوں میں رہنمائی ہے

□□□

Marfat.com

باغِ امکاں نے آپؐ کے دم سے
زندگی کا لباس پہنا ہے
تازگی کی بہار دیکھی ہے

□□□

زخم کھا کے بھی مسکرائے گا
وہ نہ باطل سے خوف کھائے گا
جو چلے گا تری قیادت میں

□□□

میرے آقاؐ ہیں مشفقِ اعظم
میرے آقاؐ ہیں مصدرِ دانش
بن کے آئے ہیں قاسمِ نعمت

□□□

Marfat.com

سب سے اچھا ترا مدینہ ہے
جس کی صبحیں ہیں دل کشا آقاؐ
جس کی شامیں بھی روح پرور ہیں

□□□

کوئی طوفان کی طرح آ کر
جب بھی اُلجھے مرے سفینے سے
ہو نگاہِ کرم مدینے سے

□□□

گیت صلِّ علیٰ کا گاتا ہوں
یہ مرے درد کی دوا بھی ہے
یہ مری روح کی غذا بھی ہے

□□□

Marfat.com

مجھ کو معراج کی ملے دولت
تجھ سے ملنا میں اِس طرح چاہوں
تو ملا جس طرح خدا سے تھا

❑❑❑

تیری چاہت کا معجزہ دیکھوں
سانس ٹوٹے تو میرے ہونٹوں پر
نام تیرا ہو ، جام تیرا ہو

❑❑❑

آنکھ کو اشک بار کرتا ہے
روح کو سوگوار کرتا ہے
جب محرم کا چاند آتا ہے

❑❑❑

Marfat.com

جتنے چہرے نظر سے گزرے ہیں
سب خد و خال میں ہیں تشنہ سے
چاند پورا نہیں کوئی ان میں

□□□

میں نے اس کو قریب سے دیکھا
اس کے چہرے پہ تھی ہنسی ایسے
جیسے پہنے ہوں مانگ کر کپڑے

□□□

اک سخی آج ملنے آیا تھا
میں نے کھولا نہیں ہے دروازہ
اپنی نیت کے شر سے ڈرتا ہوں

□□□

Marfat.com

خود سے گفت و شنید کرتے ہیں
آج اپنی ہی دید کرتے ہیں
یہ ملاقات بھی ضروری ہے

□□□

آگہی کے میں پھول چنتا ہوں
جستجو کے چمن مئیں رہتا ہوں
آشنا یہ بہار ہے مجھ سے

□□□

راستوں کے اسیر تھے سب ہی
کون رکتا یہاں مری خاطر
ایک بجھتا دیا جلانے کو

□□□

Marfat.com

اپنی پلکوں پہ کب سجا تا ہوں
میں رگِ جان ہی میں رکھتا ہوں
درد اپنا عزیز ہے مجھ کو

❑❑❑

اپنے اپنے دماغ میں نجمی
ایک مقتل سجا لیا سب سے
روز کتنے ہی قتل کرتے ہیں

❑❑❑

خوش نگاہی کے زاویے لے کر
کون دھیان میں مرے آیا
سوچ وادی کھلی کھلی پاؤں

❑❑❑

Marfat.com

تم بھی نجمیؔ کمال کرتے ہو
ان ہواؤں میں سانس لیتے ہو
جن ہواؤں میں سانس رکتا ہے

❑❑❑

میں تعاقب میں نیند کے پھرتا
اک جزیرے پہ جوں ہی پہنچا تھا
سہمے بیٹھے تھے سامنے قیدی

❑❑❑

جب بھی ذکرِ حسینؓ کرتا ہوں
اُس تصور کو چوم لیتا ہوں
جو خیالوں میں میرے بستا ہے

❑❑❑

Marfat.com

توڑ دی جب خیال کی لکنت
کم ہوا اضطراب اس دل کا
میرے لفظوں نے پا لیے معنی

□□□

اک کتابِ گناہ کھولی تھی
اب کہ ہٹتی نہیں نگہ اس سے
اس نے باب سیاہ پڑھنا ہے

□□□

عمر بھر کی سزا یہ پائی ہے
جو محبت میں کھو چکے لمحے
اُن کو نجمی میں یاد کرتا ہوں

□□□

Marfat.com

ٹھہرے پانی کو میں ہلاؤں گا
مجھ سے پتھر نہ گر سکا ! تو میں
خود ہی پانی میں کود جاؤں گا

□□□

میری ہستی کو گھیر لیتا ہے
اک دھنک سی بکھیر دیتا ہے
جب بھی آتا ہے پاس وہ میرے

□□□

جھوٹ کی آندھیاں چلیں بے شک
حق پرستوں کی رہنمائی کو
آج بھی اک چراغ روشن ہے

□□□

Marfat.com

یہ مرے شہر کی سبھی گلیاں
دیکھتی ہیں کچھ اس طرح مجھ کو
جیسے سارا قصور میرا ہو

❑❑❑

دل نے پائیں محبتیں لیکن
کوئی جوہر نہ مجھ میں ایسا تھا
جو کہ ان کو سنبھال کر رکھتا

❑❑❑

کربلا حق کی اک علامت ہے
کربلا امتحان کا مسکن
بے وفائی کے اس میں چرکے ہیں

❑❑❑

Marfat.com

ناز تھا ہم کو بھی ارادوں پر
جب یہ لیل و نہار اپنے تھے
ساتھ کچھ جانثار اپنے تھے

❑❑❑

روشنی کا یہ دور کیسا ہے
مصلحت کے ہیں زخم چہروں پر
حیرتیں صورتوں پہ لکھی ہیں

❑❑❑

ختم اب پانچویں دہائی ہے
خوش گمانی کے ہم سفر پر ہیں
خوف کا اک غبار اڑتا ہے

❑❑❑

Marfat.com

فاصلے دوریاں بناتے ہیں
مانتا ہی نہیں یہ دل میرا
دل کو جھوٹا میں کس طرح کہہ دوں

❑❑❑

اُڑ کے آتے ہیں جو یہاں بادل
گھوم پھر کر وہ لوٹ جاتے ہیں
دشتِ دل آج بھی ترستا ہے

❑❑❑

اس کی چاہت کا یہ تقاضا ہے
مجھ کو زنجیر وہ کرے نجمی
مجھ کو بے تاب وہ سدا رکھے

❑❑❑

Marfat.com

لوگ کہتے ہیں اُس کے بارے میں
آج کے سب گروں سے واقف ہے
اُس سے ملنے کو ہم بھی جاتے ہیں

❑❑❑

تیز قدموں کو میں اٹھاتا تھا
بے خبر اِس سے چلتا جاتا تھا
فیصلہ ہے مری تباہی کا

❑❑❑

جگ میں کوئی مثال بن جانا
کارِ آساں نہیں ہے یہ نجمی
اِس میں مشکل مقام آتے ہیں

❑❑❑

Marfat.com

چھیڑ کر داستاں بہاروں کی
میں تو پہروں اداس رہتا ہوں
اجنبیت کے زخم سہتا ہوں

□□□

اِن ہواؤں میں تھا طلسم ایسا
بن کے شعلہ سا ہم لپکتے تھے
اِن کی خوشبو میں پھر بکھرتے تھے

□□□

جب کسی وصل کی میں خوشبو سے
بڑھ کے مسحور ہونا چاہتا ہوں
ایک دیوار درمیاں پاؤں

□□□

Marfat.com

کچھ سہارے تلاش کرنے ہیں
اپنے پیاروں کی آس رکھنی ہے
زندگی اِس طرح سے گزرے گی

□□□

اک مسیحا کی گفتگو سن کر
میں نے کر لی علاج سے توبہ
ایک خطرے سے اب میں باہر ہوں

□□□

اُس کو دیکھا عجیب موسم تھا
اُس کے چہرے پہ دھوپ تھی پھیلی
اُس کی آنکھوں میں جیسے بارش تھی

□□□

Marfat.com

کربلا کے مسافرو تم نے
روشنی کو بھی روشنی دی ہے
تم کو دنیا سلام کرتی ہے

❑❑❑

پاس تیرے جو مسکراہٹ ہے
اِس کو لوگوں میں بانٹتے رہنا
کامیابی کی یہ ہی کنجی ہے

❑❑❑

آن ہی میں شان ہے نجمی
ہم نے آزاد رہ کے جینا ہے
ہم نے آزاد رہ کے مرنا ہے

❑❑❑

Marfat.com

آج سوچا تھا ہم محبت کی
یاد میں اشک بوئیں گے نجمی
آنکھ لیکن نہ بھر سکی اپنی

❑❑❑

جب سے احساس کی بدولت کچھ
چہرے پڑھنے کا علم سیکھا ہے
میں نے دیکھے ہیں پھول پتھر سے

❑❑❑

روشنی جب نہیں مقدر میں
سانس لینے کو ہم تو زندہ ہیں
کیا یہ بہتر نہیں کہ مر جائیں

❑❑❑

Marfat.com

میرے رستے میں جب بھی رسموں کی
کوئی دیوار اب کھڑی ہو گی
پھوڑ لوں گا میں اس سے سر اپنا

□□□

چپ رہیں پھر بھی دم تو گھٹتا ہے
شور بڑھنے سے لوگ مرتے ہیں
اک اذیت ہے زندگی اپنی

□□□

دوست رکھتا ہے وہ مجھے نجمی
جس کا قبضہ ہے میری سانسوں پر
جس کا پہرہ ہے میری سوچوں پر

□□□

Marfat.com

ایک زنداں میں ہم رہیں نجمی
بے خبر دوسروں سے پھر کیوں ہیں
کس کو فرصت ہے کون سوچے گا

□□□

جس کے منظر دلوں میں گھر کر لیں
جو طبیعت کو خوب بھاتا ہے
وہ ہے نجمی فریب کا موسم

□□□

جن زمینوں پہ شعر کی صورت
میری سوچوں کے چاند اترے ہیں
اُس کے ذروں سے روشنی پھوٹے

□□□

Marfat.com

ذائقے پیار کے ملے لیکن
دل یہ اُن کو سنبھال کر رکھتا
اُس گھڑی ہوش تھا کہاں اتنا

□□□

جس کا رشتہ ہے کچھ اجالے سے
زندگی وہ یہاں گزارے ہے
پیار کے بے مثل حوالے سے

□□□

خود کو کتنا فریب دیتا ہے
ذات کے وہ حصار میں رہ کر
خود کو اوروں سے جو بڑا سمجھے

□□□

Marfat.com

جل رہا ہوں چراغ کی صورت
آخرش میں نے بجھ تو جانا ہے
پھر بھی اپنا لہو جلانا ہے

□□□

دیکھتا ہے مجھے حقارت سے
جانتا ہوں میں کب اُسے اچھا
قرض رکھوں کسی کا میں کیسے

□□□

پَر تو کھولے گا جب بھی اڑنے کو
خوف دل سے ترے ہوا ہو گا
نیلگوں آسماں ترا ہو گا

□□□

Marfat.com

دیکھیے کیا سزا سناتا ہے
سوچتا ہے وہ دوسروں کی طرح
یا الگ فیصلہ سناتا ہے

❑❑❑

آج صاحب ہیں کل مصاحب تھے
یہ زمانے کے پھیر ہیں پیارے
آپ کی اِس میں کیا کرامت ہے

❑❑❑

اُن کو عالی مقام کہتا ہوں
اُن کو اپنا امام کہتا ہوں
اُن کی چاہت کے جام پیتا ہوں

❑❑❑

Marfat.com

فاصلے وہ بڑھائے جاتا ہے
راستے وہ مٹائے جاتا ہے
دوستی اُس کی دشمنی جیسی

□□□

تم کسی رنگ میں اِسے رکھو
معتبر یہ کبھی نہیں ہو گا
جھوٹ کا پول کھل کے رہنا ہے

□□□

جاں نثاروں کی بات کرتے ہو
کن سہاروں کی بات کر تے ہو
سب سہارے ہیں عارضی نجمی

□□□

Marfat.com

میرا رستہ ہے مختلف تم سے
میں تو اپنی ڈگر پہ چلتا ہوں
میں ہوں اپنے ضمیر کا قیدی

□□□

یہ ہوا بھی تو سر پھری سی ہے
آگ دل میں دبی دبی سی ہے
یہ مرے امتحان کے دن ہیں

□□□

لوگ اپنے گھروں میں بیٹھے تھے
ایک فائر ہوا فضاؤں میں
خوف کے ساتھ زہر بھی پھیلا

□□□

Marfat.com

تیرگی میں رہوں گا میں کب تک
آخرش روشنی میں آؤں گا
ان ستاروں کا قرب پاؤں گا

□□□

آگ جنگل کی پھیلتی جائے
ہم حقیقت سے دور بھاگیں بھی
خود کو کیسے بھلا بچائیں گے

□□□

میں نشانے پہ جا کے بیٹھوں گا
اس لیے ہی تو وہ ہمیشہ سے
مجھ کو اپنی کمان میں رکھے

□□□

Marfat.com

وقت کی نبض ہاتھ میں لے کر
جو رہِ زیست پر چلے نجمی
کامیابی وہی تو پائے گا

❑❑❑

رات بیتے گی دن بھی نکلے گا
کل ملاقات اس سے کر لوں گا
جسم سویا ہے نیند کو اوڑھے

❑❑❑

کتنی بوجھل تھیں آج یہ سانسیں
تیری یادوں کے سلسلے پھیلے
تیرے غم نے رُلا دیا مجھ کو

❑❑❑

Marfat.com

صاف گوئی کا یہ نتیجہ ہے
جو بھی ملتا ہے بن کے ہرجائی
اپنی تعریف کا ہے شیدائی

□□□

ساتھ رکھ ہم خیال لوگوں کو
عمر بھر زیست کی تو راہوں میں
اس میں جیون کی کامیابی ہے

□□□

جبر کی رسم گو پرانی ہے
صبر کے حوصلے بھی آہن ہیں
بارہا تم نے آزمایا ہے

□□□

Marfat.com

اک بگولا اُٹھا مرے گھر سے
لوگ دوڑے یوں دیکھنے منظر
جیسے صحرا کبھی نہیں دیکھا

❑❑❑

اِن درختوں کو غور سے دیکھو
اُن پرندوں کی راہ تکتے ہیں
گھونسلے جن کے آج خالی ہیں

❑❑❑

موسمِ گل کہاں نصیبوں میں
مسلے پھولوں کی پتیاں لے کر
بانٹ دیتا ہے ہم غریبوں میں

❑❑❑

Marfat.com

ہم مسافر ہیں رات ٹھہریں گے
صبح ہوتے ہی کوچ کرنا ہے
پھر یہ جھوٹی ستائشیں کیوں ہیں

❑❑❑

مجھ کو پیارا ہے یہ مرا بیٹا
خود یہ خیرالانامؐ کہتے ہیں
کس قدر معتبر حوالا ہے

❑❑❑

تم جو ماتھے پہ شکنیں ڈالو گے
روشنی کا دیا بجھاؤ گے
یہ روّیہ تو نامناسب ہے

❑❑❑

Marfat.com

ٹہنیاں سب ہری بھری رکھو
رُت بدلنے کی دیر ہے نجمی
وصل کے پھول اِن پہ آئیں گے

❑❑❑

جتنے لفظوں کے پھول کھلتے ہیں
اُس کے ہونٹوں پہ خوب سجتے ہیں
ایک جادو وہ سب پہ کرتا ہے

❑❑❑

توڑ کر تتلیوں کے بازو تم
بند کلیوں کی مسکراہٹ کو
چھین لینا نہ اپنی آنکھوں سے

❑❑❑

Marfat.com

طائرِ خوش گلو اڑا جب سے
ہو کا عالم میں ہر طرف دیکھوں
موسموں پر عجیب وحشت ہے

□□□

تم نے موجِ صبا سے کیا کہنا
تم کوئی پھول ہو ذرا کہنا
تم تو پتھر ہو ذات میں اپنی

□□□

کتنا ماہر ہے اپنے کاموں میں
وہ اٹھاتا نہیں کبھی پہرہ
اِذن دیتا ہے جب رہائی کا

□□□

Marfat.com

زندگی گھر ہے تین کمروں کا
ایک پردہ اٹھا کے دیکھا ہے
ایک پردہ اٹھا کے دیکھیں گے

❑❑❑

اِن ہواؤں کو تو مری جانب
اے ستمگر کبھی تو آنے دے
دیکھ کب سے ہوں حبس کا قیدی

❑❑❑

مجھ پہ اب تک یقیں نہیں کرتے
اک حقیقت کو وہم کہتے ہیں
گھر جلے ہی نہیں کبھی اِن کے

❑❑❑

Marfat.com

ظلم سہہ کر جو چپ رہیں نجمی
کون اُن کی نجات کو آئے
ظلم سہنا تو اک حماقت ہے

□□□

عکس آنکھوں میں یَحن کا لہرائے
دل جنہیں بار بار دہرائے
دل نشیں ہیں فقط وہی چہرے

□□□

یہ تو کھیلیں گے، یہ تو روٹھیں گے
یہ تو بچے ہیں یہ تو جھگڑیں گے
اِن کو نفرت نہ تم سکھا دینا

□□□

Marfat.com

دل کے آنگن میں غم کی بارش ہے
اور خوشیوں کی دھوپ بھی چمکے
یہ ہے میرے نصیب کا موسم

□□□

ان ہواؤں کے ساتھ چلنا ہے
یا ہواؤں کا رُخ بدلنا ہے
فیصلہ دل کو آج کرنا ہے

□□□

جب بھی تکمیلِ ذات کی خاطر
اِن ہواؤں میں سانس لیتا ہوں
ایک شیشہ سا ٹوٹتا پاؤں

□□□

Marfat.com

خود نمائی کے دور میں نجمی
زندگی کس طرح گزاریں ہم
اتنا کافی ہے سانس لیتے ہیں

□□□

کچھ دیے جو جلے پسِ پردہ
آج بھی انتظار کرتے ہیں
اجنبی شہر سے نہیں آیا

□□□

میں نے پوچھی یہ بات شیشے سے
ٹوٹنے میں مزہ جو آتا ہے
اُس کی لذت مجھے بتاؤ گے

□□□

Marfat.com

روشنی وہ حسینؓ نے بخشی
جس نے منزل سے آشنا کر کے
ہم پہ رستے نجات کے کھولے

□□□

ایسے بیٹے بھی مائیں جنتی ہیں
دودھ پیتے ہیں لوریاں لے کر
زہر دیتے ہیں پیار کے بدلے

□□□

لوگ جس کو پکڑنے نکلے تھے
وہ تو شامل تھا اُن کی ٹولی میں
چور بھی چور چور کہتا تھا

□□□

Marfat.com

آج کا شخص کتنا ظالم ہے
لے گیا کاٹ کر وہ بازو ہی
جس کلائی میں چوڑیاں دیکھیں

□□□

رسم تم نے جو آج ڈالی ہے
مشعلیں ہر طرف جلانے کی
اِس میں شامل مرا لہو ہو گا

□□□

وقت کے ساتھ جو بھی چلتا ہے
وقت نے اُس کا ساتھ دینا ہے
وقت کی بس یہی کہانی ہے

□□□

Marfat.com

اِن ہواؤں کو کس نے روکا ہے
کوئی پتہ بھی اب نہیں ہلتا
سائے پتھرا گئے ہیں پیڑوں کے

□□□

کوئی مصرف نہیں ہے جینے کا
پھر بھی ہم اہتمام کرتے ہیں
صبح ہوتی ہے شام کرتے ہیں

□□□

اُن درختوں پہ ہی سدا نجمی
سبز موسم میں پھول آئیں گے
جن کا مٹی سے رابطہ ہو گا

□□□

Marfat.com

بارشیں ہو گئیں مگر پھر بھی
گھر کے اندر غلاظتیں دیکھوں
گھر کے باہر بھی آفتیں دیکھوں

□□□

کیسی نجمی ستم ظریفی ہے
جو بھی پلتی ہے آرزو دل میں
ٹوٹ جاتی ہے بلبلہ بن کر

□□□

خوف مجھ کو مسافتوں کا ہے
جستجو ہے نئے جہانوں کی
زندگی کا یہ روپ کیسا ہے ؟

□□□

Marfat.com

چلتے چلتے سپاٹ راہوں پر
اب میں چاہوں کہ میری راہوں میں
پھول کھلتے ہوں ، دھول بیٹھی ہوں

□□□

اڑتے جگنو' گزرتے موسم کے
قید کرتا ہوں اپنی مٹھی میں
اپنے ماحول کو سجاتا ہوں

□□□

جستجو کی تمام دشواری
یہ مصائب یہ بادہ پیمائی
آرزو کا خراج ہے نجمی

□□□

Marfat.com

ذہن میں جو چھپے خرابے تھے
جب سے باہر وہ آ چکے نجمی
اپنی حالت بھی ہو گئی ابتر

□□□

دوستی پتھروں سے ہے اپنی
ہم محبت کے لمس کو ترسیں
نفرتوں کے عذاب سہتے ہیں

□□□

حُسن اُس کا ہے بے خزاں نجمی
جس طرف بھی نظر اٹھاتا ہے
نت نئے وہ چمن اُگاتا ہے

□□□

Marfat.com

تیرے ہونٹوں کا حرفِ سادہ جب
رنگ اپنے بکھیر دیتا ہے
پھول کھلتے ہیں پھر مرادوں کے

□□□

فکر کا اک سراب ہے نجمی
اہلِ دانش کریں سفر جس میں
کچھ کی خواہش ہے کچھ کی مجبوری

□□□

وقت کا آئینہ بتاتا ہے
اب کہ موجِ خرام اُٹھے گی
کوئی کروٹ زمین بدلے گی

□□□

Marfat.com

دانے پانی کی کچھ کمی تو نہیں
سارا جھگڑا ہے سونے چاندی کا
جس نے لوٹا سکون لوگوں کا

□□□

دیکھ کب سے اسیرِ زنداں ہوں
اب ملاقات آئے میرے لیے
دل یہ میرا بھی کچھ بہل جائے

□□□

کوئی گزرا قریب سے میرے
ایک خوشبو بھری صدا دے کر
اب ہیں امکان پھول کھلنے کے

□□□

Marfat.com

چاہے بکھرے تھے پیار کے پیکر
چاہے بدلے تھے وقت کے تیور
اہلِ حق کا سفر رہا جاری

□□□

آؤ اُتریں انا کے زینے سے
اک سفر اپنے اپنے اندر بھی
دوستو کیوں نہ ہم کریں مل کر

□□□

جب بھی دیکھا ہے فاقہ مستوں کو
میں نے کردار کی بلندی پر
زر پرستوں پہ رحم آیا ہے

□□□

Marfat.com

دل کی باتوں کو کون سنتا ہے
شور اتنا بڑھا ہے باہر کا
کون روکے گا ہم کو پھٹنے سے

□□□

خواہشیں تو سراب ہوتی ہیں
اِن کو رہبر نہ یوں بنا اپنا
تو نے دنیا میں کام کرنا ہے

□□□

اُن ہی باتوں کو لے اڑے دشمن
جن کو دل میں سنبھال رکھا تھا
جن کا نجمی خیال رکھا تھا

□□□

Marfat.com

اِس لیے میں سنبھل کے چلتا ہوں
دل سے اپنے میں نور لیتا ہوں
دل مرا بھی خضر کی صورت ہے

□□□

بات جن پر اثر نہیں کرتی
میری ان سے یہی گزارش ہے
وہ کتابوں سے دوستی کر لیں

□□□

بانٹتا ہوں میں درد کی دولت
کام اچھا ہے یا برا نجمی
مجھ کو اِس سے غرض نہیں کوئی

□□□

Marfat.com

یوں بھی خوشیوں کا اہتمام کریں
ہر قدم ہو چراغِ دل روشن
ہر نظر میں ہوں پیار کے ساگر

□□□

میری کوشش فضول تھی کتنی
سرد خانے سے ڈھونڈنا چاہا
میں نے احساس کا حسیں پیکر

□□□

اور بھی نعمتیں ملیں مجھ کو
جو ضرورت سے کچھ زیادہ ہے
غم کی دولت اُسے میں کہتا ہوں

□□□

Marfat.com

پیار کے پھول کو مسلتے ہو
تم ہو شاید سفیر نفرت کے
تم ہو جیسے ببول کے کانٹے

❑❑❑

اُن کی یادوں کو پاس آنے دو
چشمِ نم کو بھی مسکرانے دو
رُت بدلنے کا میں بھی خواہاں ہوں

❑❑❑

کربلا نام ہے مصیبت کا
کربلا داستاں شہیدوں کی
یہ وفاؤں کی اک کہانی ہے

❑❑❑

Marfat.com

کتنے بے نور خواب دیکھے ہیں
چاندنی کے غبار سے گذرا
روشنی کی تلاش میں نکلا

□□□

کیسا عاشق مزاج ہے تو بھی
دشمنوں کی تمام چالوں کو
خوبصورت ادائیں کہتا ہے

□□□

ڈوب جائے گا درد کا سورج
لوگ آئے ہیں دھوپ کے مارے
اِن کے زخموں پہ تو لگا مرہم

□□□

Marfat.com

جب بھی ماں کے قریب جاتا ہوں
غم زمانے کے بھول کر نجمی
دل میں کتنا سکون پاتا ہوں

❑❑❑

کس لیے پتھروں کی بارش ہے
جرم ایسا ہوا ہے کیا سرزد
سیڑھیوں کی طرف ہی لپکا تھا

❑❑❑

اچھے لوگوں کی یہ نشانی ہے
کام اچھے سدا وہ کرتے ہیں
کام باقی تو نام زندہ ہیں

❑❑❑

Marfat.com

وقت کی لو مجھے ستائے گی
وقت کی لو مجھے جلائے گی
وقت کی شاخ پر کھلوں گا میں

❑❑❑

جگنوؤں سے میں روشنی لے کر
اپنے گھر کو نہ جگمگاؤں گا
یہ تماشا نہ میں لگاؤں گا

❑❑❑

جو ترازو ہوا ہے سینے میں
بے رخی کا وہ تیر کیسا ہے
پاس میرے فقط ہیں اندازے

❑❑❑

Marfat.com

تو نے لوگوں کے پھول جسموں میں
جو پروئے تھے کچھ اہانت کے
وہ ہی کانٹے لباس ہیں تیرا

□□□

اُس کا ملنا تھا ایک بہلاوا
بعد ملنے کے اب یہ حالت ہے
آنکھ حیران دل پشیماں ہے

□□□

کچھ پرندے فضا میں اُڑنے کو
جب پروں کو ہیں تولتے نجمی
سہم جاتے ہیں خوف کے مارے

□□□

Marfat.com

رسمِ ہجرت ادا کرو نجمی
راستوں کے جو دکھ اُٹھاؤ گے
کیسے جینا ہے ، سیکھ جاؤ گے

□□□

ایسی تنقید سے ہو کیا حاصل
جس میں شامل نہ رہنمائی ہو
جس میں ڈفلی ہی بس بجائی ہو

□□□

موج ساحل کی کس طرح جانے
گہرے پانی میں کتنے خطرے ہیں
وہ تو رہتی ہے بس کنارے پر

□□□

Marfat.com

اُس نے بخشا ہے یہ جنوں مجھ کو
جو مجھے پیرہن بھی دیتا ہے
میرے زخموں کا وہ رفو گر ہے

□□□

کوئی کہتا کمال تک پہنچا
کوئی کہتا ہلال تک پہنچا
آدمی ابتذال تک پہنچا

□□□

یہ سزا انتظار کی دی ہے
عمر میری تھی چھین کر مجھ سے
اور کے اختیار میں دی ہے

□□□

Marfat.com

روشنی کو یہ پوجنے والے
سادگی کو بھی آزمائیں گے
لوٹ کر یہ ضرور آئیں گے

□□□

راستوں کو فریب کہتے ہیں
منزلوں کو نشان کہتے ہیں
قافلے سے جو رہ گئے پیچھے

□□□

کتنی نجمی ستم ظریفی ہے
آدمی ساتھ ساتھ رہتے ہیں
کچھ پجاری تو کچھ خدا بن کر

□□□

Marfat.com

ہو گئے ختم سارے جگراتے
در کھلا اُس کا اب مری خاطر
زندگی میں بہار آئی ہے

□□□

جیتنا ہے اُسے بہت مشکل
ہارنا بھی اُسے نہیں آتا
وہ یقیناً بساط الٹے گا

□□□

دل کے شیشے کو اپنے ہاتھوں سے
جو تعصب سے پاک کرتے ہیں
وہ ہی نجمی عظیم ہوتے ہیں

□□□

Marfat.com

اتنا مجبور تجھ کو کر دیں گے
تجھ کو تجھ سے ہی دور کر دیں گے
یہ محبت کے راستے نجمی

□□□

جن گھروں میں گھٹن، بڑھی دیکھو
کھڑکیاں کھول دو ذرا اُن کی
اُن کو تازہ ہوا ملے نجمی

□□□

کیسی نجمی عجیب دنیا ہے
کچھ یہاں پر فریب کھاتے ہیں
کچھ یہاں پر فریب دیتے ہیں

□□□

Marfat.com

روشنی اس طرح سے لائیں گے
دل کے داغوں کو ہم جلائیں گے
وقت کا اب یہی تقاضا ہے

❑❑❑

روشنی تو مرے گھر میں بھی ہے
پر ذرا دوسروں سے مدھم ہے
اس کی لو کو مجھے بڑھانا ہے

❑❑❑

دل سی شے کو حقیر کہتے ہیں
یہ تو اک بارگاہِ الفت ہے
بادشاہو فقیر کہتے ہیں

❑❑❑

Marfat.com

موسموں کے مزاج کیسے ہیں
دوستوں کے خلوص جیسے ہیں
تھوڑی مدت ہی ساتھ دیتے ہیں

□□□

وصل مانگوں نہ پیار ہی چاہوں
اوڑھتا ہوں میں درد کی چادر
تیری خاطر یہ سب آرائش ہے

□□□

میں اُٹھاتا جو پیٹ سے کپڑا
میں سناتا جو داستاں غم کی
غم مرا کس نے بانٹ لینا تھا

□□□

Marfat.com

جس کو دل سے عزیز رکھتا تھا
جب میں کرنے لگا اُسے رخصت
میری حالت تھی دیدنی نجمی

❑❑❑

جب بھی لفظوں کو زندگی دے کر
اپنے پیاروں کو یاد کرتا ہوں
دل میں کتنا سکون پاتا ہوں

❑❑❑

اُس کو طاقت کا زعم تھا کتنا
ایک آندھی گرا گئی غم کی
اب کیے پر وہ ہاتھ ملتا ہے

❑❑❑

Marfat.com

کانپ جائے گا دل کا سناٹا
گیت کوئی نہ پیار کا چھیڑو
مجھ کو چپ چاپ تم سلگنے دو

□□□

غم کی کرتا رہا پذیرائی
لوٹ آیا ہوں تشنگی لے کر
بھول کی تھی ، سزا بھی پائی ہے

□□□

پاس تیرے ہے اَمن کی مرہم
میرے زخموں پہ تو لگا اِس کو
مجھ کو مہکا وفا کے پھولوں سے

□□□

Marfat.com

ہم کو معلوم ہے کہ تم نجمی
اِس قدر شور کیوں مچاتے ہو
راز اپنا کوئی چھپاتے ہو

❑❑❑

پال کر سانپ آستینوں میں
دوش دیتے ہو اب وفاؤں کو
تم ہو شامل ستم ظریفوں میں

❑❑❑

نور لے کر میں کچھ ستاروں سے
بت تراشوں گا ایک ہاتھوں سے
اِس میں اپنی میں روح پھونکوں گا

❑❑❑

Marfat.com

خود کو بھی یوں پا لیا میں نے •
نقش سارے مٹا دیے دل سے
ایک چہرہ سجا لیا دل میں

❑❑❑

گھر میں رکھو جو بات گھر کی ہے
بات گھر کی جو گھر سے نکلے تو
لوگ کرتے ہیں تبصرے اُس پر

❑❑❑

شاملِ حال وہ ہی رہتا ہے
جس کی باتوں کو ٹال رکھا تھا
جس کو دل سے نکال رکھا تھا

❑❑❑

Marfat.com

زندگی ہم کو دینے والے نے
موت ایجاد کس طرح کی ہے
کیوں مشقت یہ روح سے لی ہے

□□□

ایک حیرت کدے میں برسوں سے
جل رہا ہوں چراغ کی صورت
بجھ ہی جاؤں گا ایک دن یوں ہی

□□□

اب کہاں وہ فراق کی صورت
اب کہاں وہ حجاب میں گرمی
کھولتا ہی نہیں لہو میرا

□□□

Marfat.com

موسموں کی ہے داستاں اتنی
جب ہواؤں میں زہر گھلتا ہے
کچھ صلیبیں بلند ہوتی ہیں

□□□

اس لیے مائیں اپنے بچوں کو
دودھ اپنا نہیں پلاتیں اب
دودھ کا حق ادا نہیں ہوتا

□□□

مجھ سے اتنا تو رابطہ رکھنا
کہہ رہا ہوں پڑوسیوں سے میں
لوگ سمجھیں کہ یہ پڑوسی ہیں

□□□

Marfat.com

گر جو سیکھیں گے زندہ رہنے کے
کام آئیں گے وقت پر دیکھو
آؤ تھوڑی سی جستجو کر لیں

❑❑❑

اک نیا انقلاب آئے گا
یہ جو شعلہ دلوں میں جلتا ہے
اس نے آخر بھڑک کے رہنا ہے

❑❑❑

کون دیکھے یہاں ہنر میرا
کون سمجھے زبان لفظوں کی
اس جگہ جاگتا نہیں کوئی

❑❑❑

Marfat.com

بن گئی جب لَیہ کاغذ پر
روشنی کی کرن اُتر آئی
میں نے تصویر بولتی پائی

❑❑❑

دب چکے فائلوں کے نیچے ہی
فیصلے قوم کے مقدر کے
کوئی طوفان آنا باقی ہے

❑❑❑

ہم بھی جیتے ہیں اس زمانے میں
ایک تہمت ہے جو اُٹھاتے ہیں
اِس قدر تبصرہ ہی کافی ہے

❑❑❑

Marfat.com

اس ہوا کو بھرے وہ بانہوں میں
اُڑنا چاہے ہے وہ فضاؤں میں
جب چیونٹی کے پر نکل آئیں

❑❑❑

راستے جگمگا دیے سارے
کوئی گذرا ہے اِس طرف سے بھی
روشنی کا پیامبر بن کر

❑❑❑

ایک ٹھوکر سے دوسری ٹھوکر
ہم نے آدھی صدی گذاری ہے
مصلحت کا عذاب سہتے ہی

❑❑❑

Marfat.com

ایک چہرہ سجا لیا اُس نے
نقش سارے مٹا دیے دل سے
اپنی پہچان وہ کرے کیسے

□□□

کشتی ٹوٹی ہے دریا بپھرا ہے
اک مسافر نے پار جانا ہے
راستہ ہی نہیں کوئی ملتا

□□□

اُس نے جھونکا ہے آگ میں مجھ کو
اُس نے حملہ کیا مرے اوپر
اُس کو میں نے مزہ چکھانا ہے

□□□

Marfat.com

خود سے غافل رہیں مگر پھر بھی
خود کو ہم معتبر ہی جانیں گے
راس آئیں ہمیں یہی باتیں

❑❑❑

جس کی باتوں کو ٹال رکھا تھا
جس کو دل سے نکال رکھا تھا
ساتھ اس کے سفر پہ نکلا ہے

❑❑❑

خواب دیکھا ہے اک ادھورا سا
ایک دستک تھی ایک سایا تھا
پھر جو دیکھا تو دن نکل آیا

❑❑❑

Marfat.com

سب عمارت کی دلکشی دیکھیں
میری جانب وہ دیکھتے کیسے
میں تھا بنیاد میں لگا پتھر

□□□

راکھ لفظوں کی اُڑ رہی ہو گی
عمر پوری یوں کر گیا کوئی
حد سے اپنی گذر گیا کوئی

□□□

کس جگہ اب قیام رہتا ہے
کوئی منزل مقام اپنا ہے
سوچ لو ! پھر مجھے بتا دینا

□□□

Marfat.com

مال دنیا کا گرچہ دھوکا ہے
سب ہی رغبت سے کھینچتے جائیں
حال سب کا ہی ایک جیسا ہے

❑❑❑

اس طرح کر نہ حاصلِ دنیا
جس سے دل کا قرار لٹ جائے
یہ ملے گی قدم قدم نجمی

❑❑❑

میں تو صحرا کے اِن بگولوں سے
پیار کرتا ہوں بڑھ کے ملتا ہوں
میں خزاؤں کا پھول ہوں نجمی

❑❑❑

Marfat.com

کچھ کھلے شہر پر ہنر اُس کے
کچھ ہوئی اُس کی اب پذیرائی
چاند سے چار دن وہ کھیلے گا

□□□

وہ چراغوں سے رابطہ رکھے
وہ ہواؤں کے ساتھ چلتا ہے
گر سے واقف ہے دنیا داری کے

□□□

رونقِ غم اگر بڑھاؤ گے
دل میں اپنے مٹھاس پاؤ گے
تلخیوں کا مزہ نرالا ہے

□□□

Marfat.com

جنگ جاری رہے اصولوں کی
امن کی بات پھر بھلی ہو گی
پہلے ظالم کے ہاتھ کو روکو

❑❑❑

شجر کٹتے گئے مگر چپ تھا
گھر اُجڑتے گئے مگر چپ تھا
مصلحت کا شکار تھا نجمی

❑❑❑

اک تمہی حالِ دل سے واقف تھے
اب تمہیں بھی مری خبر کب ہے
دلِ برباد اب اکیلا ہے

❑❑❑

Marfat.com

کل ہمارے تھے چاہنے والے
آج یہ دشمنوں میں شامل ہیں
ان کو کیسے میں معتبر جانوں

□□□

یہ کہانی وہی پرانی ہے
اس کے کردار ہی تو بدلے ہیں
خود کو خلوت ہی میں مگن رکھو

□□□

عکس جوہر کو اپنے کھو دے گا
رنگ بدلے گا آئینہ خانہ
حیرتیں کم نہیں کبھی ہوں گی

□□□

Marfat.com

دشتِ کربل میں قافلے والے
کون تھے، اس قدر ہی کافی ہے
حق کا وہ معتبر حوالا ہیں

❑❑❑

بستیاں یہ جو ہیں جہالت کی
ان سے ہو کر ہی سب نکلتے ہیں
بے یقینی کے راستے سارے

❑❑❑

آرزو میں عجیب لذت تھی
اِس کے ساحل پہ بیٹھ کر ہم بھی
زندگی کو بتا دیا ہم نے

❑❑❑

Marfat.com

تم دلوں میں وہ نور رکھتے ہو
کفر جس کو بجھا نہیں سکتا
حق کو کوئی مٹا نہیں سکتا

□□□

یہ جو کفار ہیں مقابل میں
یہ تو لرزاں ہیں موت سے ہر پل
موت بن کر جھپٹ پڑو اِن پر

□□□

درسِ عبرت بنا دو دنیا میں
بے حیا ، بد قماش لوگوں کو
داستاں اک نئی رقم کر دو

□□□

Marfat.com

ظلم کا ہاتھ اب کچل ڈالو
بے حسی کے حصار کو توڑو
اپنے لاشے اُٹھاؤ گے کب تک

❑❑❑

ایک موسم ہی ہم نوا تھا مرا
جو مسافت میں ساتھ دیتا تھا
اُس کی نیت بدل گئی شاید

❑❑❑

یہ مرا رزق کون چھینے گا
یہ مرا عشق کون بدلے گا
یہ تو نجمی مرا مقدر ہے

❑❑❑

Marfat.com

جھوٹ میں اک بڑی خرابی ہے
اِس کو عادت نہیں ہے چھپنے کی
خود کو یہ بے نقاب کر دے گا

□□□

وہ نہ باطل سے خوف کھائے گا
زخم کھا کر وہ مسکرائے گا
جو رہے گا تری قیادت میں

□□□

کون اِس آگ کو بجھائے گا
کون ظالم کا ہاتھ روکے گا
ہم عزادار ہیں سبھی نجمی

□□□

Marfat.com

نرگس کے پھول

محمد اقبال نجمی

’’ نرگس کے پھول‘‘ میں شامل ہائیکو آپ نے پڑھے۔ان میں سے کچھ ہائیکو آپ کو ضرور پسند آئے ہوں گے۔وہی مجھے بھی پسند ہیں،اس کی وجہ یہ ہے کہ میری اور آپ کی سوچیں، باتیں جذبے اور مسائل ایک ہی ہیں۔ہائیکو میری پسندیدہ صنف ہے۔اسے لکھتے ہوئے مجھے ہمیشہ ایک آسودگی سی حاصل ہوتی ہے۔یہ ایک طرح سے خود کلامی کی سی کیفیت ہے، جب میں خود سے ملنا چاہتا ہوں تو پھر ہائیکو کے حوالے سے ملاقاتیں اچھی رہتی ہیں۔انہی چند ایک ملاقاتوں کے حوالے سے وجود میں آنے والی ہائیکوز کو میں نے’’نرگس کے پھول‘‘ کا نام دے کر آپ کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔

’’نرگس کے پھول‘‘ میرا ہائیکو کا تیسرا مجموعہ ہے۔1987ء میں’’سوچ کے زاویے‘‘ کے نام سے میرا پہلا ہائیکو مجموعہ شائع ہوا جسے آپ دوستوں نے بہت پسند کیا۔اُس کا انگلش ترجمہ 2003ء میں (Angles of th0ught) کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔اس کے مترجم پروفیسر اسرار احمد سہاروی ہیں۔میرا دوسرا ہائیکو مجموعہ 1991ء میں’’نعتیہ ہائیکو‘‘ کے نام سے شائع ہوا۔’’ نعتیہ ہائیکو‘‘ اگرچہ بہت سے شعراء نے لکھے مگر کتابی صورت میں میرے مجموعہ ’’نعتیہ ہائیکو‘‘ کو اوّلیت کا اعزاز حاصل ہے اور تا حال اور کوئی ہائیکو مجموعہ نعت منصۂ شہود پر نہیں آسکا۔ہائیکو کے ساتھ میرا تعارف ڈاکٹر امین کی کتاب ہائیکو سے ہوا اور میں نے اسی میٹر کو سامنے رکھتے ہوئے ہائیکو لکھے اور پھر انہیں مسودہ کی صورت دی۔اس پر آرا کے لئے میں نے جناب احمد ندیم قاسمی، جناب رئیس امروہوی، ڈاکٹر محمد امین اور جناب محسن احسان، کو اپنے ہائیکو کے نمونے بھجوائے ان اصحاب نے میرے ہائیکو کے حوالے سے جن خیالات کا اظہار کیا وہ ملاحظہ فرمائیں۔سب سے پہلے جناب احمد ندیم قاسمی کی رائے دیکھیں، آپ فرماتے ہیں۔

’’محمد اقبال نجمی ایک کہنہ مشق اور نامور شاعر ہیں۔اُن کی شاعری میں موضوعات کا اس قدر تنوع ہے کہ بعض اوقات اُن کے مشاہدے کی وسعت پر مسرت کے علاوہ حیرت بھی ہونے لگتی ہے بہت کم شعراء کے ہاں مضامین نو کی یہ کیفیت ہوتی ہے‘‘۔

Marfat.com

جناب رئیس امروہوی کا انداز ملاحظہ کیجئے۔ ''سوچ کے زاویے'' محمد اقبال نجمی کے سہ مصرعی قطعات ہیں۔ بیان، زبان، جذبہ اور خیال یہ تمام ذہنی اور فکری عناصر عجب لطافت و خوبی سے یکجا ہو گئے ہیں اور شعر میں ثلاثی کی صنف نادر اور منفرد ہے اور بلاشبہ نجمی نے اس صنف کو چابکدستی، مہارت اور فنی بصارت و بصیرت کے ساتھ برتا ہے''۔

معروف شاعر جناب محسن احسان لکھتے ہیں۔ ''سوچ کے زاویے'' میں اقبال نجمی کی وہ مختصر نظمیں ہیں جو افقِ تصور پر نئے سویروں کے اژدہام کا سراغ دیتی ہیں اور قاری کو سوچ کے نئے زاویوں سے آشنا کرتی ہیں ان نظموں میں آہنگ کا نیا شعور بھی ہے اور تجربے کا خلوص بھی، روایات کا پرانا اسلوب بھی اور حوالوں کا نیا منظر نامہ بھی۔ اقبال نجمی جذبوں کو زبان عطا کرنے کا عمل متحرک سماعی، بصری اور حسیاتی تصاویر کی مدد سے ادا کرتا ہے وہ اُدب کے دستیاب وسائل پر اعتماد کر کے تصورات کی دنیا نہیں بساتا بلکہ اپنے ماضی کو اپنے اثبات کے لئے حال کا مرہونِ احسان سمجھتا ہے اس کے جذبے وہ پرندے ہیں جن کی سب سے بڑی دولت فضاؤں میں اُڑان کی آزادی ہے اور اس کے خیال وہ خواب ہیں جو حقیقتوں سے مختلف، خوبصورت جنتوں کی طرح ہیں مگر وہ خوب سمجھتا ہے کہ خواب بننا اُس کا حق ہے اس لئے وہ نئے نئے خواب بننے کی کوشش میں ہم سب کو اپنا شریک بنانا چاہتا ہے۔ ان خوابوں میں کچھ بے یقینی کی دہشت زدگی کے خواب ہیں اور کچھ اعتماد کی پائندگی کے خواب۔ آپ کو ان خوابوں میں جو خواب پسند ہیں اُن کو چن کر حقیقتوں کی گرفت میں لانا آپ کا کام ہے''۔ اور اب ڈاکٹر محمد امین کی رائے ملاحظہ کریں۔ ''جس طرح سوچ کے مختلف زاویے ہیں اسی طرح اس کے اظہار کے بھی مختلف قرینے ہیں۔ شاعرانہ اظہار کا اپنا انداز ہے، ہائیکو بھی سوچ کا ایک زاویہ اور اظہار کا ایک وسیلہ ہے۔ ایسی نظمیں جو تین مصرعوں پر مشتمل ہوں اور جن میں بحر خفیف مسدس کا التزام کیا گیا ہو اور قافیے سے گریز کیا گیا ہو میں ان نظموں کو ہائیکو کہتا ہوں۔ محمد اقبال نجمی نے اظہار کے اس نئے وسیلے کو اختیار کیا ہے اور انہوں نے اپنے شعری تجربے کو اس نئے پیرہن میں ڈھالا ہے اُن کی ان نظموں کے مطالعے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ انہیں اس نئی ہیت پر بڑی قدرت اور گرفت حاصل ہے انہوں نے اپنی شاعرانہ سوچ کو ہائیکو کی ٹریٹ منٹ دینے کی کوشش کی ہے۔ ایک ہائیکو دیکھئے۔

دل سمندر سا بیکراں نکلا
خواہشوں کی نہ حد ملی کوئی
کتنے سالوں سے اک سفر میں ہوں

Marfat.com

اُن کے یہاں جدید حسیت کے ساتھ جدید موضوعات بھی ملتے ہیں۔ چاند کی تسخیر کے بعد بہت سے شاعروں نے چاند کو نئے انداز میں موضوع بنایا ہے اقبال نجمی نے بھی چاند کے حوالے سے ایک خوبصورت ہائیکو تخلیق کی ہے۔

ضد یہ کرتا ہے اب مرا بچہ
اپنی گڑیا کا گھر بناؤں گا
گوندھ کر چاند کی حسیں مٹی

ہائیکو کے لئے موسم اور فطرت کا حوالہ ضروری ہے مگر اُردو کے ہائیکو نگار شعراُ نے اس پابندی کو ضروری نہیں سمجھا۔ اقبال نجمی بھی انہیں میں شامل ہیں، انہوں نے غزل کی روایت سے بھرپور استفادہ کیا ہے اور غزل کے مضامین کو ہائیکو کے پیرائے میں بیان کیا ہے ان کی ہائیکو شاعری میں تغزل نمایاں ہے۔

ہونٹ چپ ہیں مگر مری آنکھیں
حال میرا تجھے سناتی ہیں
دل کی دنیا اُجاڑنے والے

ان کے یہاں کہیں کہیں طنز کی ہلکی سی کیفیت بھی موجود ہے انہوں نے اپنے اظہار کو موثر اور پختہ بنانے کی پوری کوشش کی ہے، اقبال نجمی کی یہ شاعری مستقبل میں اُن کے روشن امکانات نوید ہے۔

''سوچ کے زاویے'' میں شامل ان ہائیکو نظموں پر آپ نے اُردو اَدب کے نامور لکھنے والے ان چار اصحابِ فکروفن کی آرا ملاحظہ فرمائیں۔ جناب احمد ندیم قاسمی نے ان ہائیکوز کو صرف شاعری کہہ کر ان پر تبصرہ کیا۔ جناب رئیس امروہوی نے انہیں سہ مصرعی یا ثلاثی کہہ کر اپنی رائے کا اظہار کیا۔ جناب محسن احسان نے انہیں مختصر نظمیں کہا جبکہ ڈاکٹر محمد امین نے انہیں ہائیکو کہہ کر ان پر اپنے خیالات کا اظہار کیا، چونکہ ڈاکٹر محمد امین خود بھی اسی بحر میں ہائیکو لکھتے ہیں اور اس وزن کو انہی نے متعارف کروایا اس لئے انہوں نے اسے ہائیکو کی ٹریٹ منٹ کہا۔ میرے لئے ان آرا میں طمانیت کا باعث وہ باتیں رہیں جو ان اصحاب نے میرے کلام کے حوالے سے کہی ہیں۔ ان کی کہی ہوئی باتوں نے میرے اندر کے شاعر کو بھرپور توانائی بخشی اور میرے فنی سفر کو جاری رکھنے کے لئے ایک حدی خواں کا کردار ادا کیا۔

ہائیکو کے حوالے سے بشیر سیفی لکھتے ہیں۔ اُردو شعراُ نے اگرچہ فطرت کے حوالے سے ہائیکو کو اپنے جذبات واحساسات کے اظہار کا وسیلہ بناتے ہوئے ہلکے پھلکے موضوعات کو ہائیکو میں

Marfat.com

سمیٹنے کی کوشش کی ہے تاہم وقت کے ساتھ ساتھ اُردو ہائیکو کے موضوعات میں وسعت بھی پیدا ہوئی ہے اور شعراٗ نے حمدیہ، نعتیہ اور غزلیہ ہائیکو بھی تخلیق کی ہیں جو یقیناً مستحسن بات ہے کیونکہ اُردو شعراٗ جاپانی ہائیکو کا ترجمہ یا چربہ پیش نہیں کررہے کہ ہر حوالے سے اس کی تقلید کریں اگر ہائیکو پاکستان میں تخلیق ہو رہی ہے تو پھر اس میں ہماری زمین کی بوباس اور محسوسات وعقائد کی جھلک لازمی ہے۔

ہائیکو کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر فہیم اعظمی لکھتے ہیں۔ اُردو اَدب میں شعراٗ نے ہائیکو کو اپنایا ضرور مگر اکثر اپنے کلام کو جاپان کے فطری اور مشاہداتی موضوعات تک محدود نہ رکھ سکے۔ جہاں بھی فطری ماحول اور فضا کی تمثال کی لفظی تصویر پیش کرنا چاہی اپنی فکری اساس، فلسفیانہ سوچ اور غزل کی روایت سے نہ بچ سکے۔

ہائیکو کے بارے میں جناب محسن بھوپالی لکھتے ہیں۔ ہائیکو کے سلسلے میں یہ امر ملحوظِ خاطر رہے کہ اس کے مزاج اور مواد سے انحراف کرتے ہوئے تخلیق پانے والا فن پارہ ہائیکو سے دور اور اردو کی مختصر نظموں سے قریب ہو جائے گا اس طرح یہ صنفِ سخن اردو میں اپنی انفرادیت سے محروم ہو جائے گی۔

ڈاکٹر جمیل جالبی کے لفظوں میں، اختصار ہائیکو کا بنیادی حسن ہے، کنایہ اس کا جوہر ہے اور اظہار کی جامعیت اس کا فن ہے۔

ہائیکو کے بارے میں آپ نے معروف ہائیکو شعراٗ اور نقادانِ ادب کے افکار سے آگاہی حاصل کی اور ہائیکو کی صنف کے حوالے میں مختلف نکتہ نظر آپ کے سامنے آئے۔ ہائیکو کی ہیت اور اس میں شامل موضوعات پر بحث آج بھی جاری ہے اور جاری رہے گی۔

اب میں اپنی دوسری کتاب ''نعتیہ ہائیکو'' کے حوالے سے چند گزارشات پیش کرتا ہوں۔ جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ ''نعتیہ ہائیکو'' اُردو اَدب میں تاحال انفرادیت کا درجہ رکھتی ہے کیونکہ ہائیکو میں نعت کا یہ اوّلین تجربہ ہے اور مجھے اپنی اس کاوش کو پیش کرتے ہوئے اُس وقت ایک عجب سرشاری کا احساس تھا جو آج بھی ہے۔ اس کتاب کے حوالے سے معروف نعت گو شعراٗ جناب عاصی کرنالی، جناب ریاض حسین چودھری اور جناب انور جمال کی آراء موجود ہیں۔ وہ آپ کے لیے پیش خدمت ہیں۔

حضرت عاصی کرنالی فرماتے ہیں۔ ''ہائیکو اگرچہ جاپان سے درآمد ہوئی ہے لیکن ہمارے بعض ایجاد پسند شعراٗ نے اس میں دلچسپی لی اور اس کے فروغ میں کوشش کر رہے ہیں۔ شروع میں

Marfat.com

ہائیکو کا جاپانی مزاج اور اس کے وہی فنی اور معنوی تلازمات قائم رکھے گئے لیکن اس رکھ رکھاؤ کے سبب بات بڑھ نہیں سکتی تھی۔ کوئی بھی صنفِ ادب جب کسی ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل کی جاتی ہے تو نئی زبان کے مقتضیات اور اپنے ادب و فن کا مزاج بہت کچھ اس پر اثر انداز ہوتا ہے اور اس طرح وہ ایک نئے سانچے میں ڈھل کر ایک الگ حیثیت سے قدرے مختلف ہوتی ہے۔ جب ہائیکو اردو زبان میں کہی جانے لگی تو اس میں بھی نئے فنی اور معنوی تلازمات کی ضرورت محسوس ہوئی مثلاً مقررہ الفاظ کی پابندی سے گریز، نت نئے مضامین کی شمولیت، سابقہ (جاپانی) افکار و مضامین سے انحراف، نئے اوزان میں ہائیکو کہنے کا تجربہ وغیرہ۔۔۔اب ہائیکو ایک طرح سے "پاکستانی" تشخص کے ساتھ ابھر رہی ہے بلکہ بات یہاں تک زیرِ بحث آئی ہے کہ بعض لوگ اسے غیر ملکی ماں سمجھتے ہی نہیں بلکہ اپنے ہی ادب میں اس کی جڑیں تلاش کرتے ہیں اور اسے ثلاثی کی حیاتِ نو قرار دیتے ہیں۔

نجمی صاحب! آپ نے نعتیہ ہائیکو کہی ہیں دوسرے شعراُ نے بھی نعت کے افکار و مضامین ہائیکو کے وسیلے سے بیان کئے ہیں، آپ کی ہائیکوز مجھے اچھی لگیں۔ ایک تو اس لئے کہ بلحاظ موضوع ان کو حضور پاک ﷺ کی ذات گرامی سے نسبت ہے دوسرے آپ نے اپنے مضامین کے وسیلے سے جہاں توصیفِ جمالِ محمدی ﷺ کی ہے وہیں زیادہ تر حضور ﷺ کی سیرت طیبہ کی اداؤں اور خوبیوں کا ذکرِ جمیل کرتے ہوئے تبلیغِ سیرت کا فریضہ انجام دیا ہے اور اتباعِ رسالت کو فلاحِ دارین اور عالمِ انسانیت کے لیے امن و سلامتی کی اساس قرار دیا ہے۔

آپ ﷺ نے وہ نصاب بخشا ہے
جو کہ ہر دور کی ضرورت ہے
جو کہ سب کو وقار دیتا ہے

☆

کتنی صدیاں گذر گئیں لیکن
تیری جانب ہی دیکھتے پایا
آدمیت کو ارتقا کے لئے

کربِ فراق، آرزوئے زیارت و حضوری، مدحتِ جمال، تبلیغِ سیرت، دعوتِ تعلیماتِ محمدی ﷺ، الغرض جذب و جنوں، شعور و آگہی اور تبلیغ و ابلاغ کے مضامین آپ نے نہایت خلوصِ قلب، سوزِ جاں اور فنی حسن کے ساتھ بیان کئے ہیں"۔

Marfat.com

حضراتِ گرامی! آپ نے حضرت عاصی کرنالی صاحب کے خیالات ہائیکواور میری نعتیہ ہائیکو کے حوالے سے پڑھے۔ میں حضرت عاصی کرنالی صاحب کواس عہد میں نعت کے حوالے سے سب سے بڑا شاعر مانتا ہوں آپ نے نعت کو جواسلوب عطا کیا وہ سب سے منفرداور ممتاز ہے آپ کی نعت کی قدرو قیمت کا اندازہ اہلِ دل ہی لگا سکتے ہیں۔آپ نے ہائیکو کے حوالے سے جو بیان فرمایا میں اس سے سو فیصد متفق ہوں اور واقعتاً ایسا ہوتا ہے کہ ''کوئی بھی صنفِ ادب جب کسی ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل کی جاتی ہے تو نئی زبان کے مقتضیات اور اپنے ادب وفن کا مزاج بہت کچھ اس پر اثر انداز ہوتا ہے اور اس طرح وہ ایک نئے سانچے میں ڈھل کر ایک الگ حیثیت سے قدرے مختلف ہوتی ہے۔

نعتیہ ہائیکو کے حوالے سے حضرت عاصی کرنالیؒ نے میرے نعتیہ ہائیکو کو جس پسندیدگی کی نظر سے دیکھا یہ میرے لیے ایک اعزاز کی بات ہے۔ میں خود کواس حوالے سے خوش قسمت تصور کرتا ہوں کہ اللہ کریم نے مجھے یہ صلاحیت بخشی کہ میں پیارے آقا ﷺ کے حضور نذرانہ نعت پیش کرسکوں اور احباب اسے نقد ونظر کی میزان میں تولتے ہوئے اس کی قدر افزائی کریں۔

اب میں اپنے ایک اور محبّ، نعت نیں جدید حوالوں سے اپنی علیحدہ پہچان رکھنے والے نعت گو شاعر جناب ریاض حسین چودھری کی رائے پیش کرتا ہوں، آپ لکھتے ہیں۔

'' محسن کاکوروی نے کہا تھا۔

ہے تمنا کہ رہے نعت سے تیری خالی
نہ میرا شعر نہ قطعہ نہ قصیدہ نہ غزل

آج کے شاعر نے تقریباً تمام اصنافِ سخن نیں نعت کی خوشبو بکھیر کر شاعریؔ کے دامن کو مزید باثروت بنایا ہے۔شہرِ سخن خوشبوئے اسمِ محمد ﷺ سے معطر ہے، حریمِ دیدہ ودل میں ہر آن ہر پل چراغاں سا رہتا ہے۔آج جب کہ اُردو شاعری بیسویں صدی کی آخری دہائی پر دستک دے رہی ہے جدید نعت تلاشِ ذات سے اپنے عصر کی پہچان تک کے مرحلے طے کرتے ہوئے ایک ایسے مقام پر آ پہنچی ہے جہاں ایک طرف تو دیارِ مدحتِ سرکار میں جذب وشوق وارفتگی اور خودسپردگی کے ان گنت چراغ جل رہے ہیں تو دوسری طرف تازگی، ندرت اور شگفتگی، خیال کے پیکر میں اس طرح ڈھل رہی ہے کہ سوچ اور اظہار کی تمام تر رعنائیاں درِاقدس پر سجدہ ریز نظر آتی ہیں۔۔۔اور یہی سوچ اور اظہار کی معراج بھی ہے۔

اردو نعت کا دامن پہلے ہی مالا مال تھا اب اسے جدید آہنگ کا حسن بھی عطا ہوا ہے آزاد

Marfat.com

نظم سے ہائیکو تک جذبوں، عقیدتوں اور محبتوں کی ایک کہکشاں روشن ہے۔ ہائیکو جاپانی صنفِ سخن ہے جو تین مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے اور تیزی سے قبولیت عامہ کی خلعت سے سرفراز ہو رہی ہے۔ اپنے تعارف کے پہلے مرحلے پر ہی ہائیکو کہنے والے شاعروں نے اسے نعت کے زمزموں سے ہمکنار کرنے کی سعی کی ہے جو یقیناً مشکور ہوئی ہے۔

محمد اقبال نجمی ہمارے جدید شعراء میں اپنی سوچ اور جدید حسیّت کے حوالے سے منفرد مقام رکھتے ہیں۔ آپ نے توصیف وثنائے حبیب ﷺ کا پرچم بلند کرنے کی بھی سعادت حاصل کی ہے۔ خصوصاً ہائیکو میں نعت کہنے کی روایت کو آگے بڑھایا ہے ان کی نعتیہ ہائیکو کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ شاعر کے محسوسات براہِ راست قاری کے دل ودماغ پر اثر انداز ہوتے ہیں اور اُسے معانی کی تلاش میں کسی طلسم کدے کی بھول بھلیوں میں سے نہیں گذرنا پڑتا۔

اختصار وایجاز ہائیکو کا نمایاں وصف ہے۔ شاعر نے اس صنفِ سخن کے فنی اور جمالیاتی تقاضوں کو نبھانے کی کامیاب کوشش کی ہے، جذبات کی نرماہٹ، تخیّل کی جدت اور اظہار کی ندرت کا محمد اقبال نجمی کی نعتیہ ہائیکو میں بھرپور احساس ہوتا ہے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ یہ احساس تخلیقی اور جذباتی دونوں سطحوں پر قاری کو کیفِ سروری سے سرشار رکھتا ہے اِن کے ہاں ذکرِ اطہر اس عہد ناپرساں میں الطاف وکرم کی بارش کا سبب بنتا ہے اور شاعر کا نخلِ تمنا شاداب ساعتوں سے ہم کلام ہوتا ہے اور سلگتے ہوئے سرابوں میں اُسے منزلِ مراد کے آثار نظر آنے لگتے ہیں۔ بے ساختگی محمد اقبال نجمی کی نعتیہ ہائیکو کا ایک اور بنیادی وصف ہے جس نے جذبوں کی آنچ کو تیز سے تیز کر دیا ہے۔ جب دل میں حضور ﷺ کی یادوں کا میلہ لگتا ہے، قلب ونظر کی دنیا جھوم اُٹھتی ہے، جاگتی آنکھوں میں شہر خنک کے مناظر سجنے لگتے ہیں، تصور درِ رحمت کی طرف رواں دواں ہوتا ہے، خوش نصیبی بڑھ کر رکاب پکڑ لیتی ہے، خوشبو وجد میں اور صبا رقص میں آجاتی ہے اور گنبدِ خضرا سے رحمت کی گھٹا جھوم جھوم کر اُٹھتی ہے۔۔۔۔ شاعر اس حقیقت کا بھی ادراک رکھتا ہے کہ اگر دنیا کو امن وعافیت کی تلاش ہے تو اُسے پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری کے الفاظ میں جھک جانا ہوگا دہلیز مصطفیٰ ﷺ پر۔

کتنی صدیاں گذر گئیں لیکن
تیری جانب ہی دیکھتے پایا
آدمیت کو ارتقا کے لئے

''نعتیہ ہائیکو'' پڑھ کر مستقبل کی جدید نعت کے خدّ وخال چشمِ تصور میں لہرا جاتے ہیں اور یہ

Marfat.com

شاعر کا بہت بڑا کریڈٹ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ محمد اقبال نجمی کی نعتیہ ہائیکوز جدید شاعری میں اعتبار و اعتماد کے حوالے سے بھی معتبر گردانی جائیں گی"۔

"نعتیہ ہائیکو" کے حوالے سے آپ نے محترم ریاض حسین چودھری صاحب کی رائے ملاحظہ فرمائی، میں اسے اپنے لئے، اپنے نعتیہ سفر کے لئے معتبر اور خوش آئند تصور کرتا ہوں کہ یہ اُن کی رائے ہے جو ہمارے سینئر ہیں اور جن کے کام اور نام کو سامنے رکھتے ہوئے ہم نے اپنے شعری سفر کا آغاز کیا تھا۔ اب میں ایک اور خوبصورت اور بہت ہی پیارے شاعر ادیب جناب انور جمال کی رائے آپ کی خدمت میں پیش کرنے جا رہا ہوں، پروفیسر انور جمال تخلیقی حوالے سے اپنا منفرد مقام رکھتے ہیں۔ ان کا نثری اسلوب بھی جداگانہ ہے اور ان کا شعری اظہار بھی والہانہ ہے۔ نعتیہ ہائیکو کے حوالے سے آپ لکھتے ہیں۔

"اقبال نجمی نے اظہارِ عقیدت کے لئے ہائیکو کی صنف اپنا کر نہ صرف اردو شاعری کے صنفی ذخیرے میں اضافہ کیا ہے بلکہ نعت کے تخلیقی امکانات واضح کئے ہیں۔ اقبال نجمی کے نعتیہ ہائیکو اپنے اندر اس بات کا غیر مبہم جواز رکھتے ہیں کہ اُس نے محض جدیدیت کی دُھن میں یہ ہیت استعمال نہیں کی بلکہ اس کے تپیدہ جذبوں نے خود یہ سمت اختیار کر لی ہے۔ ایک اہم بات جو نجمی کے ہائیکو کو عمومی ہائیکو سے الگ کرتی ہے یہ ہے کہ نجمی کے ہائیکو میں غزل کا تجمل نظر آتا ہے۔ اس طرح شاعر تخلیقی گداز کے رگ و ریشے سے گذر کر شعری پیرائے تک پہنچا ہے، اظہار کے اس جمالیاتی انداز سے نجمی کے ہائیکو اثر آفرینی سے لبریز ہوئے ہیں۔

نعت کا جذبہ جس شعر پیکر میں بھی سامنے آئے یہ بات طے ہے کہ اس میں عشقِ مصطفیٰ ﷺ کا گداز، عظمتِ رسول ﷺ کا احساس، ادب کا قرینہ، عجزِ بیاں کا ادراک اور محبت کی واردات شامل ہوتی ہے۔ اقبال نجمی کے ہاں یہ سارے سلیقے وجدانی صورت کے ساتھ ساتھ شعری سطح بھی رکھتے ہیں، اس کے ہائیکو کی ندرت کا تعلق زیادہ تر تخئیل کی رنگ آمیزی سے ہے۔

ایسے لمحات کچھ میسّر ہوں
میرے آقاؐ کروں تری باتیں
میں ترے شہر کی کھجوروں سے

یوں اقبال نجمی موضوع کی خوشبو کو معروض کے رنگ سے گوندھ کر تخلیقی مواد کی پیشکش کرتا ہے، مجھے یقین ہے کہ یہ نعتیہ ہائیکو اردو کے شعری سرمائے میں ایک نئی روایت کے نقیب ٹھہریں گے"۔

Marfat.com

''نعتیہ ہائیکو'' کے حوالے سے آپ نے نعت کے ان ممتاز اور بڑے لوگوں کے خیالات پڑھے، آپ کے خیال میں ایسی بلند پایہ ہستیوں کی آرا نے مجھے کیسی خوشی سے ہمکنار کیا ہوگا اصل میں ایک شاعر کے لئے نقادانِ فن کی پذیرائی ہی اصل سرمایہ ہوتا ہے جس کو زادِ راہ بنا کر وہ اپنا سفر خوش اسلوبی سے جاری رکھ سکتا ہے اور مجھے اپنے پیاروں سے جو زادِ راہ ملا اس نے میرے ادبی سفر کو آسان بھی کیا اور خوش گوار بھی۔

ان معروضات کے بعد میں یہاں اس بات کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ ہائیکو کے حوالے سے ایک مکتبہ فکر 5,7,5 کے وزن کو زیادہ اہمیت دیتا ہے اور اسی وزن میں لکھے گئے ہائیکو کو جاپانی ہائیکو کے مماثل قرار دیتا ہے۔ جبکہ مساوی الاوزان ہائیکو لکھنے والوں کی کثیر تعداد اسی پیٹرن میں ہائیکو لکھ رہی ہے۔ دونوں طرح کے مکتبہ فکر کے لوگ اپنے پاس وزن دار دلائل رکھتے ہیں۔اردو زبان کے اپنے کلیے قاعدے ہیں اور جاپانی زبان کے اپنے۔اسی طرح جاپانی خطہء ارضی، اس کا ماحول اور اس کی معاشرت پاکستان کے ماحول اور اس کی معاشرت سے مختلف ہے ہمارے مسائل میں، وسائل میں، تہذیب وتمدن میں کافی فرق ہے یہی فرق اہل قلم کو ہائیکو لکھتے ہوئے نظر آتا ہے۔ جاپانی زبان میں لکھے گئے ہائیکو میں وہاں کے موسموں، رنگوں، جانوروں، درختوں، سناٹوں، جھرنوں اور جھینگروں وغیرہ کا ذکر ملے گا جبکہ اُردو زبان میں لکھے گئے پاکستانی ہائیکو میں یہاں کے موسموں، پہاڑوں، جھرنوں، پھولوں اور رنگوں کے ساتھ ساتھ یہاں کی محرومیوں، مشکلوں، محبتوں، نفرتوں اور دیگر انسانی جذبوں کی تصویریں ملیں گی۔

''نرگس کے پھول'' میری اس نئی ہائیکو کی کتاب میں آپ کو 5,7,5 کے وزن پر بھی ہائیکو پڑھنے کو ملے اور مساوی الاوزن ہائیکو بھی آپ نے پڑھے۔پانچ سات پانچ کا تجربہ دیگر بحور میں کرنے کی کوشش بھی کی گئی ہے۔''نرگس کے پھول'' میں کچھ ایسے ہائیکو بھی شامل کیے ہیں جو تراجم کی ذیل میں آتے ہیں۔اس طرح ایک ورائٹی سی آپ کو نظر آئی ہوگی۔ ہائیکو کے اس سارے ماحول پر نظر ڈالنے کے بعد میرے اپنے خیال میں مساوی الاوزان ہائیکو میں مضامین کو اچھی طرح پیش کیا جا سکتا ہے۔جبکہ 5,7,5 میں آپ اپنی بات کو اشارتاً بیان کر کے آگے گزر جاتے ہیں یا تشنہ چھوڑ کر باقی بات مکمل کرنے کے لئے ہائیکو کو قاری کے حوالے کر دیتے ہیں۔ ''نرگس کے پھول'' میں بھی آپ کو کہیں کہیں میرا ساتھ چھوڑ کر اکیلے چلنا پڑا ہوگا مگر زیادہ تر اس سفر میں میں آپ کے سنگ سنگ ہی چلا ہوں۔

اب کچھ باتیں اُدب کے حوالے سے۔اُدب میں آج دیگر بہت سے مسئلوں میں ایک

Marfat.com

اہم مسئلہ گروپ بندی ہے۔ گروپ بندی کو اگر مثبت انداز میں تعمیری فکر کے ساتھ پروان چڑھایا جائے تو گروپ بندی سے بہت سے فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں مگر ہمارے ہاں ادب کے حوالے سے وجود میں آنے والے گروپس نے اَدب کی پرورش میں کم حصہ لیا ہے منافرت اور منافقت زیادہ پیدا کی ہے اور اس طرح ان گروپس کے حوالے سے ان کے کار پردازاں کو تو کچھ نہ کچھ فائدہ ہوا ہوگا مگر مجموعی طور پر ادب کو نقصان اُٹھانا پڑا ہے۔

اَدب میں ہمارا دوسرا مسئلہ محنت سے جی چرانا ہے۔ آج ہمارے ہاں جو تنقید لکھی جارہی ہے اُس کا معیار بالکل سطحی ہے ہمارے نقاد حضرات سمندر میں غوطہ لگانا تو دور کی بات یہ لوگ اَدبی سمندر میں جھانکے بغیر ہی ساحل سمندر سے چند سیپیاں چن کر، اُن کی گنتی گنوا کر اور اُن کی توصیف وتعریف میں مقالہ لکھ کر اپنے تنقیدی مقام کا تعین کرنے اور کروانے میں مصروفِ عمل ہیں جبکہ شعراَ کی ایک بڑی تعداد اپنا خونِ جگر صرف کرنے کی بجائے دیگر بیساکھیوں کے بل بوتے پر اَدب کے میدان میں گرمِ سفر ہے۔

ہائیکو مشاعرے کے حوالے سے بھی کچھ باتیں لکھنا ضروری ہیں، جاپان کونسل خانہ کی طرف سے اسلام آباد میں منعقدہ مشاعرے میں شرکت کرنے کا اعزاز حاصل ہوا اسی طرح لاہور میں منعقدہ مشاعروں میں بھی شریک ہوا۔ لاہور کے ہائیکو مشاعرے غیر معیاری اور ہائیکو سے نابلد شعراَ کی شمولیت سے اچھا تاثر قائم نہ کرسکے کیونکہ بہت سے شعراَ نے ہائیکو کی بجائے ماہیے سنائے اور خود کو ہائیکو لکھنے والوں کی فہرست میں شامل کروایا۔ ایسا کرنے والے شاعر چند روپے تو حاصل کرسکے مگر دوسروں کی نظر میں بے وقعت ضرور ہوئے۔ اس پنڈال میں کچھ ایسے لوگ بھی دیکھے گئے جو حسبِ عادت اپنی اَدبی سیاست چمکانے، اپنی زرد صحافت منوانے اور اپنی اشتہاری فلم بنوانے میں مصروفِ عمل ملے۔ ہائیکو مشاعرے کے حوالے سے جاپان کونسل خانہ کے اراکین سے یہ گزارش ہے کہ وہ ہائیکو کے مستند شعراَ کو ہی ہائیکو مشاعرے میں شرکت کی دعوت دیا کریں تاکہ اس صنف کو زیادہ سے زیادہ اچھے لکھنے والے میسر آسکیں اور یہ صنف اردو زبان کے حوالے سے اور زیادہ کامیابی سے اپنا سفر جاری رکھ سکے۔

☆☆☆

Marfat.com

Marfat.com

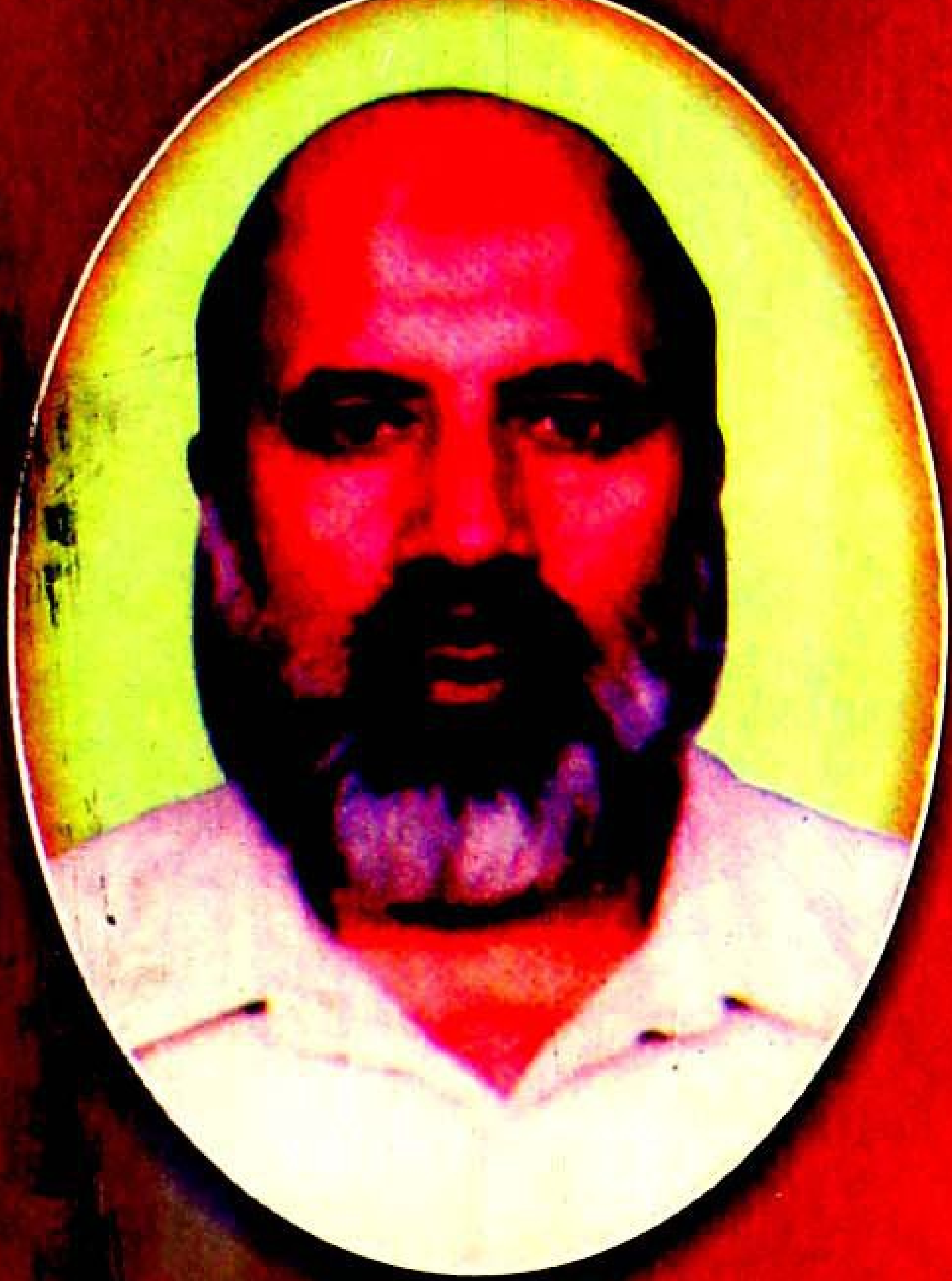

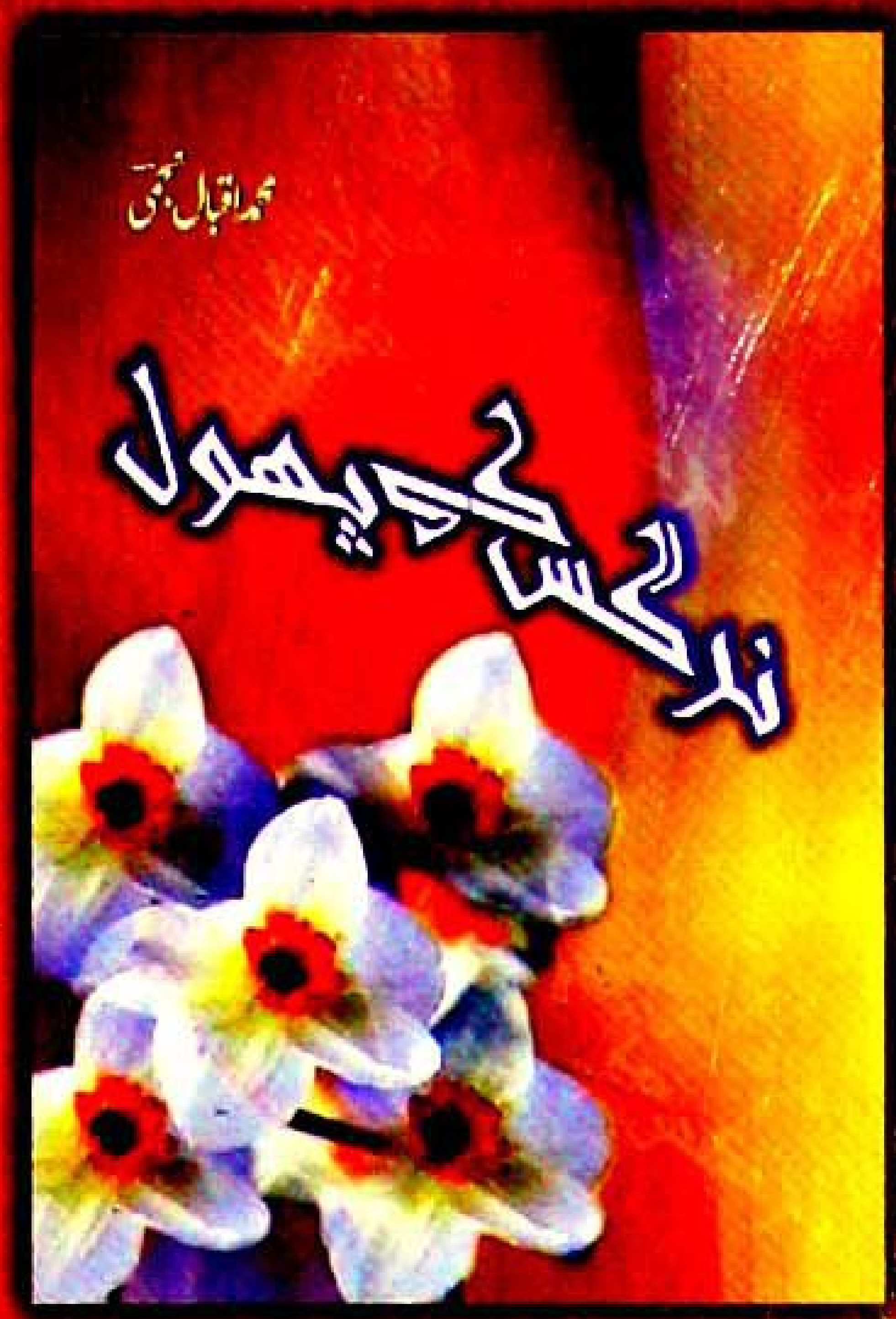

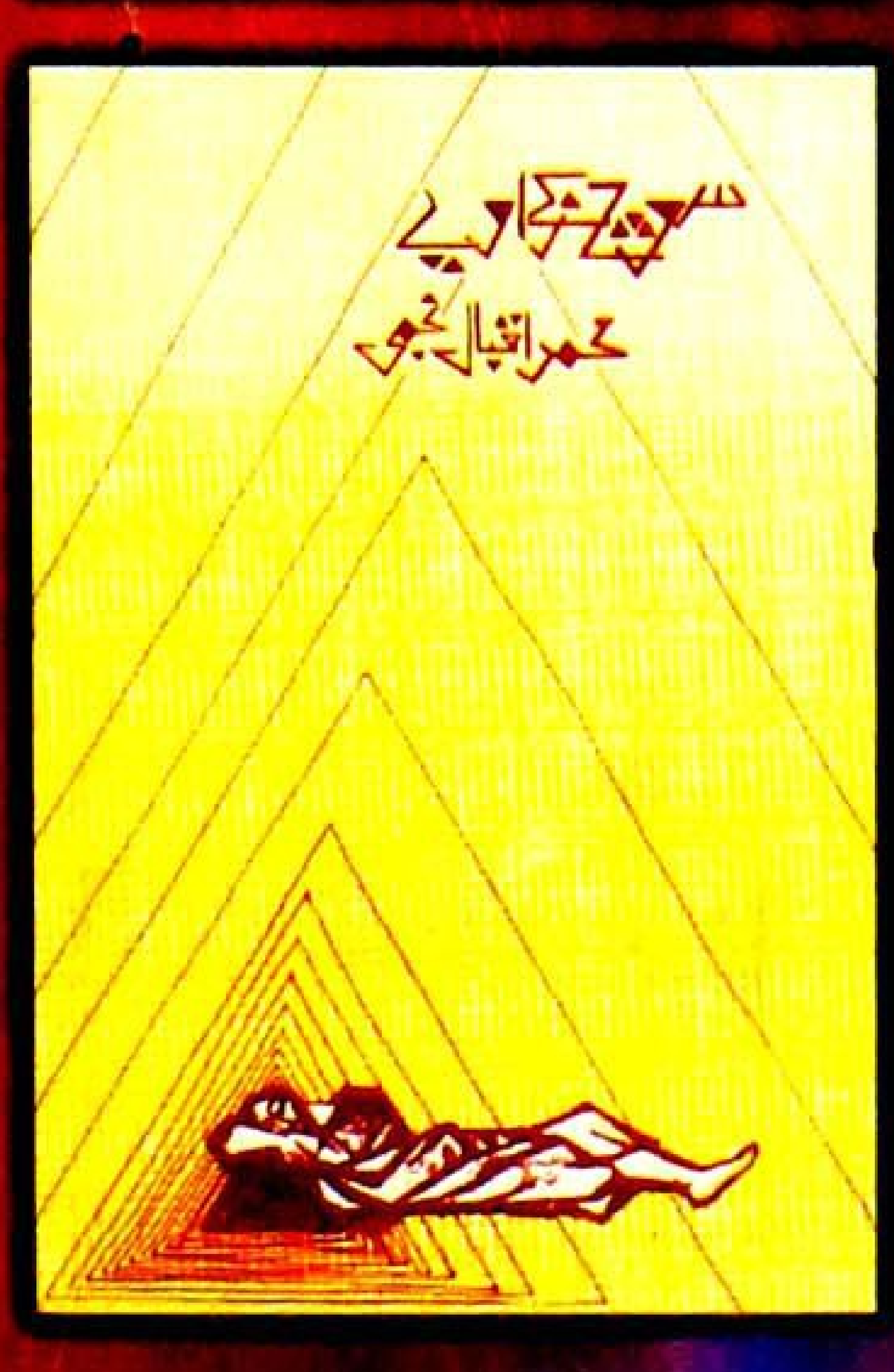

''سوچ کے زاویے'' اور ''نعتیہ ہائیکو'' کے بعد ''نرگس کے پھول'' محمد اقبال نجمی کی ہائیکو نظموں کا تیسرا مجموعہ ہے۔ محمد اقبال نجمی کے ہائیکو پڑھتے ہوئے ہمیں مسلسل تازہ کاری کے جھونکے چلتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ محمد اقبال نجمی نے اپنی فنی اور تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے نت نئے موضوعات کو اپنی ہائیکوز کے ذریعے متعارف کروایا ہے اور ہائیکو نظموں کے حوالے سے کائنات شعر میں نئے جہانوں کے امکانات پر روشنی ڈالی ہے۔

محمد اقبال نجمی نے اپنی کہنہ مشقی، تخیّل کی بلند پروازی اور وسیع مطالعہ و مشاہدہ سے ہائیکو کو جہاں پاکستانی ادب میں بلند مقام دلوانے کا اہتمام کیا ہے وہیں حمدیہ اور نعتیہ ہائیکو لکھ کر اس صنف سخن کے ذریعے سے تبلیغ دین کا فریضہ بھی ادا کیا ہے۔ ''نرگس کے پھول'' اُردو ادب میں ہائیکو کی وسعت اور نمو پزیری کے حوالے سے ایک نئے باب کا اضافہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ محمد اقبال نجمی کا یہ ہائیکو مجموعہ بہت سے نئے شعراً کو ہائیکو لکھنے کی طرف متوجہ کرے گا جو اس کی وقعت اور کامیابی کی دلیل ہوگا۔

محمد انور رانا

Marfat.com